

FROM
THE LIBRARY
OF
SIR WILLIAM OSIER, BART.
OXFORD

7786 54

MP 40

7786

54

WK u3

عالمی

پیشہ

سی

سی

سی

سی

(حقوق کاپی رائٹ محفوظ ہیں)

کامل بک ایجنسی لاہور کے طبی سلسلہ کا نمبر
جوڑو کی تشریح - حفاظت - امراض - اسباب - علامات - علاج وغیرہ وغیرہ کے
متعلق ایک مختصر مگر جامع رسالہ
موسم آید

مجمع المقاصد

مصنفہ و مولفہ

عالیٰ پنجاب نے بدۃ الاطبا حکیم منشی محمد عبدالعزیز صاحب کمال لاہوری
ایل - ایم - ایس

ڈیپٹی سٹروپر و پرائیٹر اخبار حکمت و الاسرار و مولفہ و مصنفہ متعدد کتب طب و غیرہ
کارکنان کمال بک ایجنسی لاہور

کی سعی سے علمی و عملی نقاط و حقائق کی قدر کرنے والے اور جدید تحقیقات سے اپنی
معلومات میں اضافہ چاہنے والے اصحاب کی ضیافت طبع کی خاطر

سیو کسٹیم پریس لاہور میں ماسٹر آف ارام پرنٹر کے اہتمام سے چھپا
اور کمال بک ایجنسی متعلقہ اخبار حکمت و الاسرار لاہور کی طرف سے شائع ہوا

قیمت فی جلد علاوہ محصول

اول ... اجلہ

کل اُردو طبی اخبارات و رسائل سے کثیر الاشاعت ہر راج الوقت طریق علاج اور نئے
 اختلافی مسائل پر بحث و تطبیق کرنیوالا سہ زبان کلمی ٹیکٹوں کا انتخاب لکھنے والا

ایک لاپندرہ روزہ طبی ارگن

حکمت لاہور

آپ کو ضرور زیر مطالعہ رکھنا چاہئے۔ کیونکہ تندرست آدمیوں کی صحت کا ضامن ہے اور
 انہیں حفظانِ صحت کے سچے اصول آسان زبان میں سمجھانا اسکا سب سے پہلا کام
 ہے مایوس اور پرانے بیمار اسکے سچا و مفت مشورہ سے کامیابی حاصل کرتے
 ہیں ہندوستان کے چوٹی کے حکیم ڈاکٹر اور وید اسکے ذریعہ مایوس علاج بیماروں
 کا مفت علاج کرتے حکیم اور حکمت مذاق رکھنے والے اصحاب اسکے ذریعہ بھی
 مرض کے آسان قواعد اور نامی گرامی حکما کے سینوں کے اور صدیوں کے تجربہ منسجے حاصل
 کرتے ہیں اور علم و دست اصحابِ آہم علمی مسائل پر کافی بحث کے بعد قطعی فیصلہ
 تارک یک مگر مفید طبی مسائل اس کے ذریعہ روشنی میں لائے جاتے ہیں۔

ہندوستان کے مشہور و فاضل حکیم و ڈاکٹر اور وید اسکے نہایت وقعت کی
 نگاہوں سے دیکھتے ہیں اور اس کی امداد میں مصروف ہیں ملک نے اسے سب سے پسند کیا
 ہے اور طبی دنیا کے لئے اسکی ضرورت کو تسلیم کر لیا ہے ہر حکیم اور حکمت مذاق
 رکھنے والے کی میز کو اس سے زینت حاصل ہونی ضروری ہے۔ ایک بلے عرصہ
 سے جاری ہے اور لاہور کے مشہور حکیم عالیجناب حکیم مولوی محمد عبد العزیز صاحب
 کمال کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ نونہ منگو کر دیکھ لیں جو مفت ملتا ہے قیمت
 سالانہ سو محصول ڈاک ۸۰ روپے سے ۱۰۰ روپے ششماہی عہد فی پرچہ ۲۰ روپے ہر حالت میں
 پیشگی اخباری تقطیع کلاں کے ۲۲ صفحات پر عمدہ کاغذ پر شائع ہوتا ہے۔

بینچر اخبار حکمت لاہور

وجع مفاصل

رسالہ ہذا کو کہ وجع مفاصل پر لکھا گیا ہے پیلاک کے سامنے پیش کرتے ہوئے کسی لمبی چوڑی تمبید کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔ جوڑوں کا درد بہت قسم کے دروں میں اپنی شدت اور جسم انسانی کو ناکارہ کر دینے کی وجہ سے مشہور ہے۔ جسم انسانی مثل ایک مشین کے ہے کہ کام کر رہا ہے۔ ہاں اگر مختلف پردوں کے ملاپ کی مقدار میں میل مٹی بھر جائے تو پھر یہ مشین بیکار ہو جاتی ہے اور حرکت کے وقت ہوا اور صفائی کے ساتھ چلنا محالاً سے ہو جاتا ہے۔ مگر عام مشینوں اور انسانی مشین میں ایک بڑا فرق یہ ہے کہ گو عام مشین بھی جب خراب ہو جائے چلنے سے رہ جاتی ہے اور اسکی حرکات میں رکاوٹ سی آ جاتی ہے۔ مگر یہ رکاوٹ صرف مشین چلانے والے کو تنگ کرتی ہے۔ بالعکس اسکے جسم انسان کی کل حیوت اس کے جوڑوں میں مادہ مفید اکٹھا ہو کر اسکا کام بند ہو جاتا ہے۔ اسوقت نہ صرف چلنے پھرنے سے رہ جاتی ہے بلکہ خود سارے جسم میں ایک دروسی محسوس ہونے لگ جاتی ہے جسکی وجہ سے ساری مشین خود بیتاب ہوئے رہتی ہے اور یہ تنگ اس مادہ مفید کی صفائی کی طرف پوری توجہ کر کے اسکو ہاں سے نہ نکال جائے۔ تب تک آرام معلوم۔ ٹھیک اندازہ تو لگانا مشکل ہے مگر حکما جانتے ہیں کہ مریضوں کی ایک معقول تعداد فیصدی وجع مفاصل سے مبتلائے الم ہوتی ہے۔ یہ مرض وجع المفاصل کی خوب اپنے آپ میں اس قدر تشریح طلب اور غور و خوض اور معالجات کے مفصل تذکرہ کی محتاج ہے کہ اسکا ایک الگ کتاب میں ذکر کرنا مناسب معلوم ہوا ہے۔ یہ مختصر رسالہ پیش ناظرین کرتا ہوں۔ اس کتاب میں جہاں تک ممکن ہو اسے تشریح مفاصل وغیرہ مفصل اور معالجات کا ذکر کیا گیا ہے۔ سوا اسکے لکھنے میں زیادہ تر یورپین تحقیقات زیادہ کام لیا گیا ہے۔ اور ڈاکٹری اصول زیادہ مد نظر رکھے گئے ہیں۔ اگر اس رسالہ کا بعد مطالعہ کیا جائے تو علاج وجع المفاصل کے واسطے کافی بہرہ کا کام دیکھا۔ طالیان علوم ریڈرین اسی کو اعلیٰ تحقیقات کے لئے زیادہ مہول بنا سکتے ہیں۔ حکیم محمد عبدالعزیز کمال زبیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

تشریح مفصل یعنی جوڑوں کی تشریح

جسم انسان کی کل ہڈیوں کو رباط وغیرہ ایک دوسرے کے ساتھ ملاتے ہیں۔ جن کو
مفاصل یا جوڑ کہتے ہیں۔ بعض جوڑ ایسے ہیں جن میں حرکت نہیں ہوتی۔ ان جوڑوں کی ہڈیاں
ایک جلی نامی فائبرنس لمبرین کے ذریعہ جڑتی ہیں۔ جیسے سر اور چہرہ کے ہڈیوں کے جوڑ اور بعض
جوڑ میں خوب حرکت ہوتی ہے۔ ان کی ہڈیاں غضروف کے ذریعہ رباطوں کے مضبوط و تھری ہوئی
سے جوڑے گراہیں میں ملی رہتی ہیں۔ اور بعض جوڑ ایسے ہیں جن میں تخفیف سی حرکت ہوتی ہے۔
ان جوڑوں کی ہڈیاں مضبوط اور ٹھیکے فائبر و کارٹیلاج کے ذریعہ ملی رہتی ہیں۔ جیسے مہروں کے
جوڑ پیزو کالجوڑ وغیرہ۔ جو جوڑ خوب متحرک ہیں۔ ان میں ایک جلی نامی سائی نوڈ سے ال لمبرین
ملی ہوئی ہوتی ہے جس میں سے ایک ایسا رطوبت جس کو سائے نوڈ یا کہتے ہیں پیدا
ہوتی رہتی ہے۔ جس سے جوڑ حرکت کے وقت انسانی حرکت کر سکتا ہے۔ اور ہڈیاں رگڑتی
محفوظ رہتی ہیں۔ گویا رطوبت تیل کا کام دیتی ہے۔ جیسے گہری گھنٹوں کے پوزوں میں تیل
رگانے سے پوزے کم رگڑا کھاتے ہیں۔ ہر ایک جوڑ کی بناوٹ کا اصل جزو ہڈی ہے۔

غضروف باکری

اسکو انگریزی اصطلاح میں گلائی لیج نشو یا گریسل کہتے ہیں جنہیں کی اوائل میں
سکاڑا یا پھوسا یا بی غضروف کہا جاتا ہے۔ جو آہستہ آہستہ ہڈی بن جاتا ہے۔ اس
کے پانچ اقسام ہیں۔

ایک قسم ہے جس کا آرضی مادہ کالچیم کے براہ کی بلغز ہو سکتا ہے۔

دوسری قسم وہ جوڑ ہڈیوں کے درمیان ہوتی ہے۔ اور ہڈی کو رگڑ سے بچاتی ہے۔ اسکی

موتائی ہر ایک جوڑے پر پھری جہاں زیادہ حرکت ہوتی ہے۔ وہاں موٹی ہوتی ہے۔ جہاں کم حرکت ہوتی ہے وہاں پتلی ہوتی ہے۔ اور یہ کڑی کا قسم ٹہری میں کبھی بھی تبدیل ہوتا ہے۔
تیسری قسم وہ جو پوسیلوں کے ان سروں کو جو چھانی کی ٹہری کے ساتھ ملاتی ہے۔ واقع ہے۔

چوتھی قسم کئی طرح کی ہوتی ہے (الف) جو گول یا بیٹی یا بیضوی شکل کی ہوتی ہیں اور جوڑے کی ہڈیوں کے درمیان پائی جاتی ہیں۔ ان کے کنارے جوڑوں کے رباطوں کے ساتھ خوب پیوست ہوئے ہیں۔ اس لئے یہ غضروف اپنی جگہ سے نہیں ہلتیں۔ لیکن جوڑوں کو حرکت دینے میں ہی مدد دیتی ہیں جوڑا آسانی سے حرکت کر سکتا ہے۔ بیرونی صدر سے محفوظ رکھتی ہیں۔ جسطرح موٹر کار یا بانی سکل یا انجن وغیرہ میں ربر کی چکیٹیاں کام دیتی ہیں۔ اسی طرح یہ کڑیاں جوڑوں میں ہم آتی ہیں۔ جب کہ یہ کڑیاں کنگرو ڈیٹھنے مہروں کے درمیان پائی جاتی ہے۔ اور یہ ایسی جگہ پائی جاتی ہیں۔ جہاں جوڑے کم حرکت کرتے ہوں۔ وقتاً فوقتاً یہ کڑی کی جلی کہلاتی ہے۔ جو ہڈی کے جوڑوں کے کنارے پر لگی رہتی ہے جس سے جوڑوں کی جگہ کڑائی میں ٹھپھ جاتی ہے۔ اور جوڑے کو نکلنے سے روکتی ہے۔ جیسے کوہلے کے بوڑھے میں (ث) یہ کڑی کی وہ قسم ہے جو ہڈی کی نالیوں کی قدرت نے نسوں کے گزر کے لئے بنائی ہیں۔ ان کے کوہلے کی رہتی ہے۔
قسم پنجم۔ یہ قسم ایسا سنگ یعنی لچکدار ہوتی ہے۔ اس کی بناوٹ میں زرد لچکے ریشمی پائے جاتے ہیں۔ جس کا رنگ تیر بازرد ہوتا ہے۔

غضروف کے خلاف کوہلی کا نڈری نام کہتے ہیں۔ جو فائبرس ٹشو سے بنتا ہے۔ کڑی کو اگر اوبالا جاوے تو اس میں سے ایک لیسدار رطوبت سرشیش کے مانند نامی کا نڈریں نکلتی ہے۔

غضروف کے اوصاف لچکدار۔ رنگ سفید یا سفید

کڑی ہادی مائل مادہ نیلکوں ہوتی ہے +

رباط انگریزی اصطلاح میں ان کو لیگمنٹ کہتے ہیں۔ یہ ان مضبوط و نرمی ریشموں کا نام ہے۔ جو ہڈی کے جوڑے کو اپنی جگہ سے ہلنے نہیں دیتے جب ہڈی کا جوڑا کھڑا جاتا ہے

تو یہ زیابطہی ٹوٹ جایا کرتے ہیں۔

سایہ لومی ال ممبرین

یہ جلی کن نکتہ نشو کی سنی ہوئی ہوتی ہے۔ اور حرکت کرنے والے وہ چیزوں کے درمیان پائی جاتی ہے۔ جیسے متحرک جوڑوں کے دو ہڈیوں کے درمیان۔ بڑی تیلی اور نازک ہوتی ہے۔ اور بچی جلی ساسے نو دیار طوبت پیدا کرتی ہے۔ جو بالکل گوند کے لعاب کی طرح یا اٹھ سے کی سفیدی کی طرح لیسدار ہوتی ہے۔ یہ جلی تین قسم کی ہوتی ہے۔ سدا، تو وہ جو ان دیاطوں کے اندر چسپان ہوتی ہے جو متحرک جوڑ ہوں۔ (۲) جو بعض مقامات پر ہڈی اور دیاط کے درمیان ہوتی ہے۔ اور بعض جگہ جملہ اور ہڈی کے درمیان لگی ہوئی ہوتی ہے۔ جو ہر طرح کے صدات اور رگڑ وغیرہ سے جوڑوں کو بچاتی ہے۔ (۳) یہ قسم عضلات کے ان نشوں کو جو ہڈی کے نالیوں میں سے گذرتے ہیں ماستر کرتی ہے۔ اور پھر لیٹ کر ہڈی کی نالی میں لگ جاتی ہے۔ اور دیاطوں کے ساتھ چسپان ہو جاتی ہے۔ یہ جلی ساسے نو دیار طوبت کو نشوں کے کھلاطوں پر حرکت کرنے کے لئے پیدا کرتی ہے۔

جوڑوں کی قسمیں

جوڑ اپنی حرکتوں کے لحاظ سے تین قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جو بالکل متحرک ہیں ہوتے۔ دوسرے وہ جو تھوڑی حرکت کرتے ہیں۔ تیسری وہ جو خوب متحرک ہوتے ہیں۔ پہلی کو سنی ناہنہ کہتے ہیں۔ دوسرے کو۔ امبھی اور تھروس۔ تیسرے کو ڈھلی آر تھروس کہتے ہیں۔

جوڑوں کی مختلف حرکتیں

جوڑوں کی حرکتیں عضوں کے سکڑنے اور پھیلنے سے واقع ہوتی ہیں۔ جس کے پارہ قسم ہیں لاپٹنے کی حرکت جس کو گھلائی ونگ موشن کہتے ہیں۔ جو چاہتے وقت جبرائے

کپڑی کی ہڈی کے جوڑ میں واقع ہوتی ہے۔ (۲) جو لمبی ہڈیوں کے جوڑوں میں پائی جاتی ہے۔
 اس قسم کے گیارہ اقسام ہیں۔ (الف) جوڑ کا پیلینا (ب) جوڑ کا سکیڑنا (ت) عضو کو درمیان
 کی طرف لانا۔ (ث) عضو کو درمیان سے باہر کی طرف لانا (ج) چٹک کرنا (ح) پٹک کرنا
 (خ) عضو کا سامنے کی طرف بڑھنا (د) عضو کا پیچھے کی طرف بڑھنا (ذ) نیچے چھلکانا۔
 (ر) سامنے جھکنا (ز) جانبی حرکت کرنا۔

تیسری حرکت وہ ہے جس کو دائرہ کی حرکت کہتے ہیں۔ ڈاکٹری اصطلاح میں سرکولر موشن
 کہلاتی ہے۔ یہ حرکت ایک ہڈی کے گول سرے کے دوسرے ہڈی کے پالہ نما نشیب پر
 بہرنے سے واقع ہوتی ہے۔

چوتھی حرکت محوری کہلاتی ہے۔ جس کو روٹے شن کہتے ہیں۔ اس میں ہڈی چکی کی طرح
 اپنی ریسر سے کے گرد حرکت کرتی ہے۔ اور اپنی جگہ ہی پر قائم رہتی ہے + جیسے گردن کے پیلے
 دھری میں حال اس کی کرتی۔

امراض رباط مقابلی

رباطی رسولی { اس کو انگریزی اصطلاح میں گنگ لی آن
 کہتے ہیں +

تعریف رباط کے پرزوں میں کیسہ دار رسولیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ یا کہ رباط
 ہی پھیل کر کیسے بنا لیتے ہیں۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہیں۔ ایک کو سپل گنگلیاں
 اور دوسرے کو کپینڈا گنگلیاں کہتے ہیں +
 سپل گنگلیاں۔ کلائی ہاتھ کی پشت اور انگلی پر واقع ہوتی ہیں +

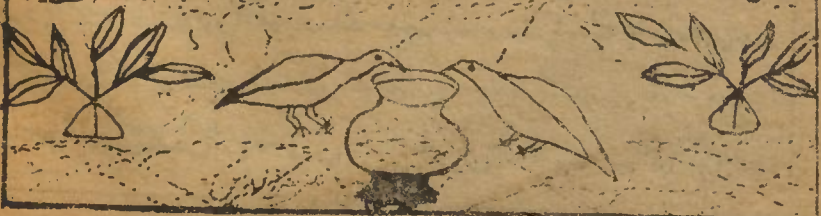
علامات پہلے پہل یہ رسولی ایسی شفاف ہوتی ہے۔ کہ جس سے روشنی کا عکس
 دیکھائی پڑتا ہے۔ اس کے اندر کبھی چھوٹی جوار کے موافق یا کبھی لیڈار چھوٹے چھوٹے
 غضروفی حصے سے نوویارطوبت کے ساتھ ملے ہوئے پائے جاتے ہیں۔ درد
 اس میں شدت کا ہونا ہے چند مدت کے بعد ایسی رسولیاں سخت ہو جایا کرتی ہیں۔
 (۲) کپینڈا گنگلیاں۔ رباط سوزش کے باعث پھیل جاتے ہیں۔ تب اسی قسم کی رسولیاں

بن جاتی ہیں۔ پردانکے موٹے اور اندر سے چھ لہرار اور غرونی ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات
اذکا تعلق استخوانی امراض سے ہوتا ہے۔

جسمانی کمزوری۔ چورٹ کا لگنا۔ رباطی ریشوں میں غیر جنس کی وجہ سے سونش
اسباب کا واقع ہونا۔ وجع مفاصل کا ہونا۔ رباطی ریشوں کی پھٹ جانا وغیرہ۔

علاج جس وقت مریض حکیم کے پاس آ جاوے۔ اور اس وقت غور سے ملاحظہ کرنے
کے بعد یہ معلوم ہو جاوے۔ کہ کسی قسم کی فوش نہیں ہوئی ہے یا حکیم کو پتہ
کہ گرم پانی اور ممالیوں سے اچھی طرح صاف کرے۔ پھر سوئی کو انگوٹھے سے بزرور دباوے جس
سے سوئی پھٹ کر لپٹنے آپ اچھی ہو جاوے گی۔ یا بذر لیٹھ یا سوئی سوئی کے شکاف کر دیوں
تیسلی سے پانی نکل جاوے گا۔ اسپر سو پانی کو پھی گدی تر کر کے خوب کس کر یا نہ دلوں اور پانی سے
اس کو تر کہیں۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو۔ پلستر یا شوڈن کا عرق لگلا دیں۔ مصلحت کا استعمال
کریں۔ مرکبات سے پانی کی مالش کرویں۔ جب دیکھیں کہ رسولی بہت سخت ہے۔ تو اس میں کوئی
غیر جنس داخل کر دیں۔ مثلاً آیشیم کا ناگیا تار۔ اس طرح مواد پیدا ہو کر رسولی خارج ہو جاتی ہے لیکن
بعض اوقات اس طریقہ سے مریض سخت کمزور ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں مقویات کا استعمال کرنا
خاص کر نانی مقویات بہت اچھی ہیں۔ مخد اعترہ طاقت ور ہو۔ اگر اس بیماری کا سبب وجع مفاصل
یا فقرص ہو تو انکا علاج قاعدہ کریں۔ اگر خود بخود مواد پیدا ہو جاوے تو چیرا دیدیوں تاکہ مواد
خارج ہو جاوے اور اگر دیکھیں کہ رسولی پہلی ہوئی ہے۔ تو دستکاری کا خیال نہ کریں صرف
مصلحت پر اکتفا کریں۔ مگر مواد پر لے کی حالت میں شکاف کرنا نا جاوے۔ اگر قبض ہو تو رفع
کریں۔ بلکہ دوسرے تیسرے کوئی پھین دو اگھلا تے یا پلا تے رہیں۔ تبدیل آب و ہوا کی ضرورت
ہو تو کرائیں۔

امراض فشاء مفاصل ... یعنی سلنی نو سی ای ال ممبرین۔



سوزش غشائے مفصل

اس بیماری کو ڈاکٹری اصطلاح میں ہوتی ہے۔ ایک توٹ پید یعنی اکبوٹ دوسری مہن یعنی کرانک۔
شند بہ سوزش اس کو انگریزی اصطلاح میں اکبوٹ ساسے نوٹسے ٹس
غشاء مفصل کہتے ہیں۔

سائے نوٹسے ان مہین کے اندر میں یعنی آب خون یا پیپ پائی جاتی ہے
یا رفتہ رفتہ مرض کی ترقی ہو کر جلی اور غضروف گل جلتے ہیں۔ جب مرض
پرانابو جاتا ہے تو ساسے نوٹسے ال مہین کی سطح پر چھوٹے چھوٹے دانے جھار کی
ماندہ جز کر پیدا ہو جاتے ہیں۔

اس کے اسباب و طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک مقامی دوسرے
اسباب جسمانی۔ مقامی اسباب۔ مثلاً جوڑے کے ضرب و زخم۔ سوچ کا اجانا
کسی لوکار نینز اوزار کا جوڑے میں گھس جانا وغیرہ۔

جسمانی اسباب
جیسے مرض نقرس۔ سوزاک۔ آئسک۔ موع مفصل غرض
اس میں اسقاط مصل۔ بچہ چھنے کے بعد ہی عورتوں کو ہو جاتا
ہے۔ سردی کا لگنا۔ بارش میں ایگنا۔ گیلے پڑے۔ سبب جسم یا جوڑوں کو ڈھانپنا وغیرہ۔
مرض گھٹنے کے جوڑے میں عموماً بہت زیادہ ہوتا ہے۔ بچوں کو یہ بیماری کم ہوتی ہے۔ لیکن
جان اکثر مبتلا ہو جاتے ہیں۔

علامات
پہلے سبب مرض کو بخار کی علامتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ بعد ازاں درد اور دم
پیدا ہو جاتا ہے۔ جوڑوں کی جگہ سرن ہو جاتی ہے۔ حرکت کرنے سے سخت
کادرو ہوتا ہے۔ گھٹنے کے جوڑے میں جب بیماری ہوتی ہے۔ تو چینی کی ہڈی ساسے کو نکل آتی
ہے جوڑے کی شکل بدل جاتی ہے۔ منورم جگہ پر دلداریرٹ معلوم ہوتی ہے۔ غشاء مفصل
کی قبلی میں سیریاں اور فوٹون یعنی آب خون پھرتا ہے۔ جب یہ بیماری کو بے یا کند ہے کے
جوڑے میں ہوتی ہے۔ تو درم جوڑے کے چاروں طرف ہوتا ہے۔ ہاتھ لگانے سے درد ہوتا ہے۔

تہجیر { حسیب یہ بیماری ضرب در خم کا نتیجہ ہے اور نجاری شدت کا ہوا مریض کو بڑا س
 یعنی بیچریان کرتا ہو۔ تو عموماً تہجیر بڑا ہوتا ہے۔

علاج { جہاں تک ہو سکے مریض کو آرام سے رکھیں۔ حرکت کرنے کی اجازت
 نہ دیوں۔ مریض کی حالت دیکھ کر مناسب ہو تو جوگیں لگا دیں۔ تنقیہ کریں
 اگر رزی پہنچا نہ کا وقت ہو۔ تو پرفنگٹاویں یا سرد پانی کا تراڑا کریں قبض ہو تو مسهل دیوں۔ رفع مدد کے
 لئے مسکن ادویات لیں۔ انفیونکٹ کھلاویں اگر پولس مناسب ہے تو اسپرینون کا عرق چھڑک کر باندھ دیں
 اگر ضرب غیر کا سبب ہو تو معلل جوڑ کو لگا دیں تختی لگا کر باندھ دیوں تاکہ مریض مل نہ سکے۔ اگر مرض آنتوں کا
 سبب ہو تو مرکبات سیماہ کا استعمال کریں۔ لیٹر لگا دیں۔ اگر وجہ مفاصل یا سکا باءت ہو
 تو سوڈا سالی سیلاس یا پوٹاسی ایٹوڈائڈ یا گلوکم ریزن یا کالچیکم کا استعمال کریں۔ نیسیا کرنے کے
 لئے دفع سوزش ادویات استعمال کریں۔ اگر مریض کمزور ہو جاوے تو دوا ازندا مقوی
 کر دیوں۔ حتی المقدور مریض کو آرام سے رکھیں۔ حرکت نہ کرنے دیں۔

مزمن سوزش غشائے مفصل

اس کو ڈاکٹری میں اصطلاح میں کرانک سائے لوائے ٹس کہتے ہیں جب بیماری کا
 درجہ شدید گزر جاتا ہے۔ تو پھر یہ مزمن کہلاتی ہے۔

علامات { جوڑ پر درم بہت لمبے۔ خیف اور معلوم ہوتا ہے۔ یہ درد رات و سوتے
 وقت بہت بڑھ جاتا ہے۔ گھٹنا کا پتہا رہتا ہے۔ جس جوڑ میں پتہا
 ہو وہ جوڑ عیلا اور کمزور ہو جاتا ہے۔ چونکہ ہڈیوں کے دونوں حصے آپس میں رگڑ لگاتے
 لگ جاتے ہیں رفتہ رفتہ جوڑ میں پانی بہر جاتا ہے۔ جو ماتہ لگاتے سے معلوم ہوتا ہے
 آخر کار غشائے مفاصل گل کر رہیم پیدا ہو جاتی ہے۔ اور ہڈیوں کے سرے گھنے لگ جاتے
 ہیں۔ بعض اوقات اس قدر جوڑ میں پانی بہر جاتا ہے۔ کہ جوڑ کے پھٹ جانے کا اندیشہ ہوتا
 ہے۔ کبھی کبھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ کہ اس مرض میں سوائے درم کے اور کوئی علامت
 ہوتی ہی نہیں۔

پہلے پہل پوسٹ سٹیمپ کی ٹھیکر کریں۔ اور دافع سوزش ادویات
علاج کا استعمال کریں۔ ملا ڈونا لگانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

پارہ کالیپ بھی مفید پڑتا ہے۔ بعض اوقات سٹکنگ پلاسٹر کے ٹکڑے کاٹ کر جوڑ پرکس کر چسپاں کر کے اوپر سے پٹی مضبوط باندھ دینے سے آرام آجاتا ہے۔ ادویات مصفی خون پلاویں۔ اگر مرض آئشک یا سوزاک یا فٹازیر یا دیگر المفاصل اسکا سبب ہوں۔ تو ان کا علاج کریں۔ مریض کی صحت کا خیال رکھیں۔ کمزوری کی حالت میں مقوی ادویات راغذیات استعمال میں لادیں۔ اور اگر یہ بیماری ضربی کی وجہ سے ہو اور سوزش بہت ہو تو دافع سوزش کا علاج کریں۔ شوگر ان لڈوشن میں کچھ اتر کر سہ کر کہیں یا بیلا ڈونا لگاویں۔ یا اسٹوڈین کا عرق ملیں۔ لیکن ہر حالت میں مریض کی حرکت کرنے سے باز رکھیں۔ بعض اوقات بعد تندرست ہونے مریض کے جوڑ غیر متحرک ہو جاتا ہے یہ اس حالت میں مریض کے جوڑ محلل کو گرم میں بندک ملا کر رکھیں اور آہستہ آہستہ حرکت دینے سے رکھیں۔ ایسے چٹنوں کے پانی میں جوڑ کچھ کہیں نہیں گند بک کی آمیزش ہو۔ بالمش کرنے سے ہی جوڑ کہل آتے ہیں۔

جوڑ کی سوزش

اس کو ڈاکٹری اصطلاح میں آرٹھرائٹس کہتے ہیں۔ یہ مرض پہلے پہل غشاء مفصل سے شروع ہو کر جوڑ کی مختلف ساختوں کو مبتلا کر لیتا ہے جس سے سارا جوڑ مبتلا مرض ہو کر مفصلہ ذیل علامات پیدا کرتا ہے۔

مقام محلل سرخ گرم اور تنورم ہوتا۔ شدت کا درجہ زیادہ خاص کر رات کو زیادہ
علامات تکلیف دیتا ہے۔ مریض جوڑ محلل کو ایک عجیب پوزیشن دکھاتا ہے۔ بعض اوقات اس میں تشنج ہو کر جوڑ خود بخود حرکت کرتا ہے۔ جس سے سخت درد کی تکلیف ہوتی ہے۔ یہ درد ایسا ہوتا ہے کہ مریض ہاتھ نہیں لگانے دیتا۔ رفتہ رفتہ جسمانی علامات پیدا ہو کر یہ مریض پہلا ہو جاتا ہے۔ رباط کٹنے لگ جاتے ہیں غصروف محل کٹنے

ہو جاتے ہیں۔ جوڑکی ہڈیاں الگ الگ ہو جاتی ہیں۔ جب غضروف گل جاوے اور ریش ہی صحت یاب ہو۔ تو غضروف پہ پیدیا نہیں ہوتی۔ اس مرض میں ہی جوڑکی حرکت تندرست ہونے کی حالت میں جاتی رہتی ہے۔ اس بیماری کے شروع میں اس قدر شدت کا درد ہوتا ہے کہ کبھی ناپی بے آب کی طرح تڑپتا ہے۔

جوڑوں میں تیز نوکدار آگے کے زخم لگنے سے ہوا کا داخل ہو جانا ہے۔ یہ کم اسباب پیدا ہو کر متعفن ہو جانا۔ جس سے کل جوڑے تروم ہو جاتا ہے۔ اس حالت کو پینک یا ڈیٹیک آرٹھرائٹس کہتے ہیں۔ دوسرا سبب پانی ایسا ہے۔ اس میں ریشوں کی وجہ سے زہریلا مادہ پیدا ہوتا ہے۔ پیورپرل قیور۔ چیک۔ سکارلٹ فیور۔ ٹائی فائیڈ فیور۔ جب مادہ خمیر پیدا ہو جاتا ہے۔ تو زہر داخل ہو کر آب خون وہاں پیدا کر دیتا ہے۔ جس سے پیپ پڑ جاتی ہے۔ اس کو انفکٹو آرٹھرائٹس کہتے ہیں۔ تیسرا سبب سوزاک ہے۔ جو گنوریل آرٹھرائٹس کہتے ہیں۔ چوتھا سبب وجع المفاصل ہے۔ جو اکتورڈیٹک آرٹھرائٹس کہتے ہیں جس کو اکتورڈیٹک آرٹھرائٹس کہتے ہیں۔ پانچواں آتشک، اسکو سفلیٹک آرٹھرائٹس کہتے ہیں چھٹا سبب استخوانی امراض کے باعث۔ ساتواں ہڈیوں کے جوڑوں میں حس کا کم ہو جانا آہواں بچوں میں کمزوری۔

علاج مریض کو حرکت کرنے سے باز رکھیں۔ بلکہ سپلٹوں کے ذریعہ لگتے اور نکور کریں۔ دافع درد ادویات کا ایسپ کریں۔ بلا ڈونہ لگا دیں۔ نیند لانے کے لئے اور درد رفع کر کے لئے افیون کلائوین اور فیض ہو تو ہلکے مسل کا استعمال کریں۔ ہوریاٹ صغی خون اور مرکبات سیماٹ مرکبات فولفوکا استعمال کریں۔ پوٹاسی ایٹوڈیٹک ہیں۔ ہر تین سفید آگر مواد پیدا ہو جاوے تو خارج کرنیکی گوش۔ بعض اوقات مقام معطل پر دماغ ہی دیتے ہیں۔ پہلے پہل جونکوں کے لگانے سے ہی فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن سب سے پہلے ضروری کام یہ ہے۔ کہ جوڑے معطل کو آرام سے رکھیں۔

مزمن سوزش مفصل

اس کو ڈاکٹری اصطلاح میں کرناک ریٹیک ارتھرائٹس کہتے ہیں۔ اس مرض میں جوڑے کے خاتمے گہرے ہو جاتے ہیں۔ اور ہڈی کے سرے جوڑے اور چپٹے ہو جاتے ہیں۔ غضروف استخوانی مادہ میں تبدیل ہو کر رگڑ کے باعث گہنی شروع ہو جاتی ہے۔ آخر کار معدوم ہو جاتی ہے۔ رباط گاہے ڈھیلے ہو کر غائب ہو جاتے ہیں۔ غشائے مفصل سوئی ہو جاتی ہے۔ جبکی سطح پر چھوٹے چھوٹے دانے رباطی اور غضرونی پیدا ہو جاتے ہیں۔ چونکہ اس میں جوڑے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ اس لئے ہڈی اپنے نکانے سے باہر نکل آتی ہے۔ غرضیکہ کل جوڑے کے اندر فرق آ جاتا ہے۔ یہ مرض انگوٹھے۔ نیچے کے جوڑے۔ فقرات الصلب۔ کوہلے اور کندھے کے جوڑے پر عموماً پیدا ہو جاتا ہے۔

یہ مرض ان لوگوں کو جو سیلاب دار جگہ میں مقیم ہوں اکثر ہوتا ہے۔ ہڈیوں کو چوٹ اسباب کے لگنے یا سردی میں پہرنے یا بارش میں بیگنے سے ہوتا ہے۔ عورتوں کو ایام بلوغت میں یا جب حیض بند ہو جاوے۔ تب واقع ہوتا ہے۔ اور مرض مزاج المفصل تقریباً آتشک و سوزاک اور خنازیر بھی اس کے اسباب ہیں۔

علامات سردی یا گرمی کے لگنے سے درد شدت پکڑتا ہے۔ دہلنے سے سیکھتا ہلانے سے رگڑ کی آواز سنائی دیتی ہے۔ درد خاص کر رات کو زیادہ ہوتا ہے۔ ہڈی کو جھلکا جاتا ہے۔ لات کی لمبائی کم ہو جاتی ہے۔ جوڑے سخت اور غیر متحرک ہو جاتا ہے۔

علاج مقام محل پر نیتھ ایٹوڈین کی مالش کریں۔ بلا ڈنا کالیپ ہی اچھا ہے۔ پوست خشخاش یا لیسچیل کو گرم پانی میں جو شدت کم کر طول کرائیں یا صرف گرم پانی کا ترارہ کافی ہے۔ چونکہ اس مرض میں مریض کمزور ہو جاتا ہے اس لئے مقویان کا استعمال کرتے رہیں۔ پینے کے واسطے پوٹاسی ایٹوڈینڈ یا کوکم ریزن یا کالیپو رائٹل یا پوٹاسی کاربونیٹس دیوں۔ لیکن پہلے سہل کراؤں درمیان میں اگر قبض کی شکایت ہو تو اولکے لیٹات سے رنج قبض

کراتے رہیں۔

استسقاء مفصل

اس کو ڈاکٹری اصطلاح میں ہائڈرانٹھروسیس کہتے ہیں اس بیماری میں جوڑے کے اندر پانی بہ جاتا ہے جو نہ کورہ بالا مرضوں کا نتیجہ ہوتا ہے۔ درو اس میں مطلق نہیں ہوتا حرکت البتہ جاتی رہتی ہے۔

علاج { پہلے پہل بانی کے تحلیل کرنے کی کوشش کریں۔ مرکبات سیلاب ہمیں مفید پڑتے ہیں۔ ٹیکچوفان ایڈیوٹین لگادیں۔ بعض اوقات بلشر لگاتے ہیں۔ اس سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ جب ان ترکیبوں سے کچھ فائدہ حاصل نہ ہو تو آلہ ثرڈ کار سے پانی نکالیوں۔

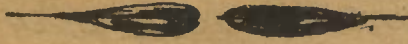
جوڑے میں مواد کا پیدا ہو جانا

اس کو ڈاکٹری اصطلاح میں سپورٹیشیا ف جوائنٹ کہتے ہیں۔ یہ بیماری سوزش غشائے مفصل کا نتیجہ ہے۔

علامات { پہلے پہل درد جگہ سرخ منورم اور گرم ہوتی ہے۔ درد شدت کا ہوتا ہو۔

معلوم ہوتا ہے۔ ریشی بے چین رہتا ہے۔ درد کی ٹیس ہر وقت ساتی ہے۔ مقام مصلح پلدا شروع ہوتا ہے۔ غشائے مفصل اور غضروف گل جاتے ہیں۔ جب ریم سے کل خانہ بہر جاتا ہے۔ تو عضلات سکڑنے لگتے ہیں۔ جس سے فالج کی علامات شروع ہو جاتی ہیں۔

علاج { اس حالت میں سوائے اس کے کہ ریم خارج کی جاوے اور کوئی علاج کارگر نہیں ہوتا۔ آلہ اسپرٹریٹ کے ذریعہ مواد خارج کر دیوں۔ اور زخم کا علاج انٹی سپٹک طریقہ سے کریں۔ مقوی ادویات جیسے کونین۔ سکو نا۔ کواشیا پر لیتے وغیرہ کا خیال نہ یا جو خندانہ پلا دیں۔ غذا ہی حسب مزاج مریض مقوی ہونی چاہیے۔



جوڑ کی خننازیری سوزش

اس کو انگریزی میں - وائٹ سوسے رنگہ اور ڈاکٹری اصطلاح میں کیریڈیٹرائٹس کہتے ہیں۔ یہ بیماری خننازیری مزاج کے لوگوں کو ہوتی ہے۔ خاص کر بچوں اور عورتوں میں زیادہ ہوتی ہے۔

علامات یہ مرض ان لوگوں کو بہت عارض ہوتا ہے جبکہ خون کسی عارضہ جسمانی کے سبب زہریلا ہو گیا ہو پیلہ پیلہ مریض کو درد ہوتا ہے۔ اور رنگہ لگ جلتا ہے جب حرکت سے باز رکھا جاوے۔ تراس وقت درد کو آرام ہو جاتا ہے۔ رفتہ رفتہ جوڑ میں ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ منہ راو باہر جوڑ کے ذہن پیدا ہونے لگتے ہیں۔ سوزش کی علامات ظاہر ہوتی ہیں اب درد لاہٹ جوڑ میں معلوم ہوتی ہے۔ جوڑ کے اندرونی حصہ گلنے لگ جاتے ہیں۔ مریض رباطوں پر حملہ کرتا ہے جوڑ کی شکل گول مائل ہوتی جاتی ہے۔ جب اسکا حملہ ہئی کی جہلی ہوتی ہے۔ تو وہ گلنے لگتی ہے۔ اس حالت میں رات کے وقت درد زیادہ ہوتا ہے۔ مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی جانور ہڈی جبار رہا ہے۔ جون جون مرض بڑھتا جاتا ہے۔ درد زیادہ ہوتی جاتی ہے۔ نیشخ ہونے لگتا ہے۔ بہو کھا اور زینہ جاتی رہتی ہے۔ پانچ چار دن کے اندر ہی اندر جوڑ کی شکل مائل جاتی ہے۔ جوڑ کے مقام پر سفید اور گرد کا حصہ نیلا ہو جاتا ہے۔ غضروف اور رباط گل جاتے ہیں۔ ہڈیوں کے عضلے ڈھیلے پڑنے سے جوڑ اپنی جگہ سے کھسک جاتا ہے۔ اس حالت میں مریض نہایت لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے۔

بہت سسٹے نو دیا جلی میں سوزش پیدا ہو کر مواد پیدا ہو جاتا ہے۔ غضروف اور ہڈی گل جاتی ہے۔ سبب اس بیماری کا مرض خننازیر ہے۔ یہ مرض تین سال سے پہلے کو بہی۔ کوہلے۔ گھٹنے اور چھوٹے چھوٹے جوڑوں میں ہوتا ہے۔ خاص کر خننازیری مزاج کے بچے اس میں مبتلا ہوتے ہیں۔ کبھی کبھی جوڑ کے اندر مادہ شیوہرکل پایا جاتا ہے۔ سب سے پہلے حکم کافرض ہے کہ مریض کو حرکت نہ کرنے دے آرام سے رکھیں۔ غذا اسقوی دیویں۔ اگر ہونے کے نو لکڑی یا چمڑے کی تختی سے ٹانگے پانڈ

علاج

جہاں یہ بیماری ہو۔ بلذہ دیویں۔ تاکہ مریض حرکت نہ کر سکے۔ جب درم اور دروغ ہو جاوے تو مریض کو
 لامٹی کے سہاگ چلنے کی اجازت دیویں۔ جو کموں کا استعمال۔ ٹکو کرنا۔ پلٹس باندھنا۔ جوانوں میں
 بسٹ لگانا اور شکم پر کیورین کالیپ کرنا۔ محلات کا استعمال نہایت مفید ہے۔ بعض اوقات مقام
 محلل کو لوہے سے داغ ہی دیتے ہیں۔ اگر ریم پیدا ہوگئی ہو تو تتر کے ذریعہ خارج کریں۔
 ہڈی گل گئی ہو تو اس کو نکال کر ایٹو ڈو فارم ہیر دیویں۔ پروٹاسی ایٹو ڈانڈ۔ کاڈ لیور آئیل آئیو ڈانڈ
 ... آئرن اور کاربوٹ آف آئرن وغیرہ کا استعمال کریں۔ رات کو سوتے وقت منوم ادویات و مسکن درو کا
 ... استعمال کریں۔ جہاں تک ہو سکے طاقت کا خیال رکھیں۔

کوہلے کے جوڑ کا ایک خاص مرض

اس کو ڈاکٹری اصطلاح میں کاک سلجیا یا ہسپ جانٹ ڈیزیز کہتے ہیں۔ یہ بیماری
 صرف کوہلے ہی کے جوڑ میں واقع ہوتی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ ہڈیاں اور رباط
 سوزش کی وجہ سے گل جاتے ہیں۔

اگر کوہلے کو ہلا کر دیکھا جاوے تو مریض گھٹنے پر درد بتلاتا ہے۔ جب پاؤں
علامات کو کھینچ کر ایڑی اوٹھائی جاوے۔ تو ہر کوہلے کے جوڑ میں درد معلوم ہوتا ہے
 پہلے پہل درد و خفیف ہوتا ہے۔ حرکت کے وقت درد کی زیادتی ہوتی ہے۔ حرکت پورے طور
 پر نہیں ہوتی۔ جوڑ پر تناؤ معلوم ہوتی ہے۔ ریم پیدا ہو جاتی ہے۔ ناسور ہو جاتے ہیں
 رفتہ رفتہ جوڑ سکڑنا شروع ہوتا ہے۔ ران اندر کی طرف مڑ جاتی ہے۔ گھٹنا ران کے برعکس
 ہو جاتا ہے۔ جب پیپ پڑ کر رباط گل جاتے ہیں۔ تو ہڈی اپنے خانے سے نکل جاتی ہے
 اور مریض لنگڑا ہو جاتا ہے۔ سوتے وقت مریض کا پتار ہٹتا ہے۔ چوتھوں کے گوشت
 کے عضلاتی ریشوں کے اندر پیپ پڑ جاتی ہے۔ اب ہڈی ہی گلنے لگتی ہے۔ مریض نہایت
 کمزور اور لاغر ہو جاتا ہے۔ جسمانی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ بخار مرتد ہو جاتا ہے۔ زبان سفید اور
 قبض کی شکایت ہوتی ہے۔

چونکہ یہ بیماری عموماً کمزوری کے سبب واقع ہوتی ہے۔ اس لئے
علاج مقویات کا استعمال کریں۔ خاص کر فولاد اس میں نہایت مفید ہے۔

دافع تشنج ادویات کا استعمال کریں۔ سرد پانی کا ترٹاؤ کریں اور پٹی باندھ کر سرد پانی ڈالیں
 اثر دین اور کونائٹ کی پچکاری ہی کیا کرتے ہیں۔ جب مرض اچھا ہو جاوے اور جوڑا کھڑ جاوے
 تو مالش کریں۔ سینک کریں۔ اور جوڑے کو آہستہ آہستہ حرکت دیتے رہیں۔ اگر فالج کے علاوہ
 نمودار ہوں۔ تو کچے کا استعمال کریں۔ یا تازہ جلی یعنی الگڑ سٹی لگائیں۔ ہر حالت میں طاقت
 کا خیال کریں۔ غذا اور دوا مقوی ہو۔

شدید وجع مفاصل

اس کو انگریزی اصطلاح میں ایکوٹ روماتیزم کہتے ہیں۔ یہ ایک ایسی بیماری ہے۔
 جس میں ایک ساتھ ہی یا متواتر بہت سے جوڑوں کی تیز سوزش ہوتی ہے اور مساتحتہ
 ہی بخار اور کثرت سے پسینہ آتا ہے۔ دل اور اس کے پردے اکثر مساتحتہ
 ہی سوزش میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اور کبھی کبھی کارڈائیٹس ہی و نوزع میں آتا ہے۔
 اور جوڑوں پر کوئی ظاہر اثر معلوم نہیں ہوتا۔

لفظ روماتیزم اور ریکٹک درد کے خیالات کے وسعت میں مطابق میں سردی یا نمی ہیں
 اور جوڑوں کے اثر ہیں۔ مثلاً ایک ثانیہ کی کل یعنی علامت دار روماتیزم ایک دردناک جوڑے کا
 اثر ہوگا۔ جو کہ سردی یا نمی سے پیدا ہوگا۔ اصل میں لفظ روماتیزم ایک ایسے لفظ سے
 نکلا ہے۔ جس کے معنی ہیں "نہیں بہتا ہوں"۔ اس کا تعلق کٹ۔ (زکام نزلہ سردی کا لگنا)
 سے ہے۔ اور اس لئے سردی کے خیال سے وہ آزادانہ طریقہ جسمیں اسکا استعمال ریڈیز
 ایسے اسماء سے اظہار کیا گیا ہے۔ جیسے روماتیک نے سی آل پے رائے سس جو کہ معنی
 ہیں۔ لقمہ جو سردی سے ہو۔ روماتیک روماتیزم جسمیں نہ تو اعضا از نیرحت ہوتے ہیں نہ ریکٹک
 بلکہ صرف ایک دردناک پری آس ثانیہ کنس (بڑی کی جلی ہر کی سوزش)۔

روماتیک کاوٹ جو کہ اگر کاوٹ سے زیادہ کوئی چیز ظاہر کرتی ہے۔ جس کے معنی ہیں
 کہ ایک ایسا بخار جسمیں بہت سے اعضاؤں پر اثر ہوتا ہے۔ لیکن زمانہ حال میں۔ ایکوٹ
 روماتیزم یا روماتیک بخار کہ ایک عظیمہ بیماری تصور کرتے ہیں۔ اور ہم جہاں تک ممکن ہو
 لفظ روماتیک کے پٹنے استعمال کو اسے مقامات تک محدود کرتے ہیں۔ جو کہ صحیح صحیح

اس کے ساتھ ظاہر ہو سکیں +

یہ مرض مذکورہ دونوں جنسوں میں تیرہ ماہر ایک عمر میں واقع ہوتا ہے۔ لیکن بچپن سے
سے اوپر اور بچوں میں بہت کم اکثر بالغوں میں پندرہ اور تیس سال کے درمیان واقع ہوتا
ہے۔ اور بہت عام۔ چھوٹے بچوں میں اس کی صورت مختلف ہوتی ہے۔ اکثر یہ مرض سردی
ہے۔ اس کے زیادہ باعث سردی اور نمی ہیں۔ اور اکثر حالات میں ہی پائے جاتے ہیں۔
بیشک ہم یہ مطابقت دیکھتے ہیں۔ کہ انگلستان میں جولائی اور اگست اور ستمبر کے مہینوں
میں بہت کم وقوع میں آتا ہے۔ اور اس بیماری کے مریض اکثر نوکر لڑکیاں اور دو سے غریب
لوگ ہوتے ہیں۔ یہ بیماری ایک ضروری تعلق رعشہ (کوریا) سے رکھتی ہے۔ جبکہ بیان
دوسری کتابوں میں مشروح ہے۔ اور سکارٹی ٹی نلس کے بعد سائے نووائے ٹس ہو جاتا ہے
جو کہ بعض اوقات اگر دقت پٹی سیکسا ہو تو اور متوقعوں میں اکیوٹ روماتیزم سے
اس کا تشخیص کرنا بالکل ناممکن ہے۔

اکیوٹ روماتیزم کا حملہ بعض اوقات بالکل ناگہانی ہوتا ہے۔ چنانچہ
علامات مریض پہلے ایک جوڑے میں درد معلوم کرتا ہے۔ پہرے درپے دوسرے
جوڑوں میں یا چند دنوں تک نامعلوم بیماری رہتی ہے۔ پیشتر اس کے کہ جوڑوں کا درد اپنی
اصلیت کو ظاہر کرے۔ کچھ اور اک سردی کا ہی ہوتا ہے۔ لیکن بہت کم۔ ایک علیحدہ خدبت
ہوتی ہے۔ جیسے کہ ذات الجنس یا ذات الریہ میں ہوتی ہے۔ اکثر پہلے زالویر حملہ ہوتا ہے
پھر ٹخنے پر اور دوسری حالتوں میں کلانی یا کندھے پر خواہ کسی جوڑے پر پہلے حملہ ہو۔ یہ مرفقہ
کے دوسرے جوڑوں پر بہت جلدی پھیل جاتا ہے۔ چنانچہ کندھا کو ہنی کلانی اور انگلیوں
کے جوڑے اور کوہے کا جوڑے گھٹنے کا جوڑے ٹخنے کا جوڑے اور پاؤں کی انگلیوں کے چھوٹے
جوڑے کیلینت یا پے درپے سب میں سوزش پیدا ہو جاتی ہے۔ اکثر چھاتی گی ہڈی کے ساتھ
ہنسی کے مٹو ڈالے جوڑے (مشر نوکلی دی کولر) اور نیرنگنگر ڈر اور ٹے (برل) اور پیلوں اور
مہروں کے لینے کے جوڑے (کاسٹورٹی برل) بیشک اثر پذیر ہوتے ہیں۔ لیکن اس مرض
کی وسعت مختلف ہے۔ ایک حالت میں تو صرف دو باتیں جوڑوں میں ہی سوزش ہوتی ہے

دوسری حالت میں بہت سے جوڑوں میں مد اور اکیوٹ رو مانیم کی ضروری صورت کا وہ طریقہ ہے جس میں بعض سوزش والے جوڑے جلد صحت پذیر ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ دوسرے جوڑے مبتلا مرض ہو جاتے ہیں۔ اور یہ آخری اچھے ہو جاتے ہیں۔ اوتارہ جوڑے مبتلا مرض ہو جاتے ہیں۔ یا وہ جو جن پر پہلے اثر ہوا تھا۔ ان میں سوزش ہو جاتی ہے۔

وہ جوڑے جن پر اکیوٹ رو مانیم کا جلد ہو۔ منورم سرخ گرم اور ملائم ہو جاتا ہے اس میں درد شدت کا ہونا ہے اکثر دم گھٹنے ہی میں پہلے ظاہر ہوتا ہے۔ جہاں یہاں آسانی کے ساتھ معلوم ہو جاتا ہے۔ مخنہ کلائی اور انگلیوں کے جوڑوں میں۔ رنگ اکثر چمکیلا کلابی مائل ہوتا ہے۔ لیکن نقرص (گاؤٹ) اور اسے تہجائی طرح سیاہ اور سرخ رنگ نہیں ہوتا یہ رنگت تمام درم میں بہت کم پھیلتی ہے اور ٹکروں میں منقسم ہوتی ہے۔ ملائمت بعض بہت ہوتی ہے۔ چنانچہ بستر کا ایک ہلکا سا حصہ یا بیڈ ہنگے طور سے مقام معلول کو ہاتھ لگانا سخت درد کا باعث ہوتا ہے۔ یہ درد کا باعث ہوتا ہے۔ یہ درد خود بخود پیدا شدہ درد کے زخم ہو جانے کے بعد تک باقی رہتا ہے۔ کندہ ہے کہ ہلکے اور کوشی کے جوڑوں میں اور ملائمت وجع المفاصل کی خاص علامات ہیں۔ کیونکہ خفیف درم آسانی سے معلوم نہیں ہو سکتا اور سرخی عموماً معدوم ہوتی ہے ہلک حالتوں میں جوڑوں میں ایک ٹریڈ سائی ٹوڈیا ناٹرن کی رسیوں کے ساتھ پایا جاتا ہے۔ لیمہ کو سائٹ موجود ہوتے ہیں۔ لیکن سیال اور پیپ دار کبھی نہیں ہوتے سائی ٹوڈی ال جلی خود عذنی ہوتی ہے۔ اور اسپر ایک لمف کی تہجی ہوئی ہوتی ہے۔ اغلباً جوڑوں کی تبدیلیاں خفیف ہوتی ہیں۔ بہ نسبت اس کی جب ایسا تیز ضرور ہو جاتا تو نوع میں آتا ہے۔ جیسا کہ اکثر دیکھا جاتا ہے۔

یہ بیان کرتے ہیں کہ سن کا ٹریڈ اس ہی بعض اوقات وجع مفاصل میں ہوا جلتے ہیں بیشک شدت کے پردے بعض جوڑوں میں اکثر سوزش پاتے ہیں۔ خاص کر وہ جو کلائی اور مخنہ کے قریب ہیں۔ اور کچھ سرخی جو کہ ہاتھ اور پاؤں کی پشت تک پھیلتی ہے۔ وہ اسی سوزش کے باعث سے ہوتی ہے۔ اس آرتھرائٹس کے ساتھ ہمیشہ کچھ نہ کچھ پائی رکسیا ہی ہوتا ہے۔ شدت اور یہاں دونوں امور میں بہت مختلف ہوتا ہے۔ اور عموماً ۱۰۔۱۵ درجہ سے اونچے نہیں

جاتا کچھ بے ترقی سے حرکت کرتا ہے۔ اور اکثر جڑوں کی سوزش کے ساتھ رفع ہو جاتا ہے۔ یہ ۹ یا ۱۰ دن تک رہتا ہے جبکہ مرض کا علاج نہ کیا جاوے یا پھر طور پر توجہ نہ کی جاوے۔ لیکن یہ اکثر جلد ہی رفع ہو جاتا ہے۔ اور آرنہی ٹس کے پیر واقع ہونے کے ساتھ آجاتا ہے۔ یہ کارڈی اک لی سی انس سے موثر ہے۔ خصوصاً پری کارڈائی ٹس یا پلوزی سے بعض اوقات یہ بڑے درجہ تک جاتا ہے۔ اس طرح ایک خوفناک پھیپگی ہو جاتی ہے (ہای پر پائی رکسیا)۔

کثرت کے ساتھ پینہ آنا ویاٹیسز کی بڑی بہاری علامت ہے اور پائی رکسیا تک گھٹنے کے بغیر ہی واقعہ ہوتا ہے۔ پسینے میں ایک خاص ترش ترش لہوتی ہے۔ لیکن ری اکشن بہت کم زیادہ ترش نہیں ہوتا بلکہ نیوٹرل ہوتا ہے۔ ظاہر وہ سیکل جسکو سوڈا لینا کہتے ہیں یا سکا ایشین اس کے ساتھ ہوتا ہے یا ان ویسیکل کا ایشین جن میں پیب کا ایک نقطہ ہوتا ہے اور گلابی آبری اولاسے محیط ہوتا ہے۔ جب کا نام مے لے رہا ہے۔ اس بخار کے ساتھ عموماً زیادہ دماغی خلل نہیں ہوتا۔ اور ہڈیاں ان کی پیڈیکل کی روٹروماٹیزم میں کوئی بڑی نہیں ہے زبان عموماً بڑی چوڑی ملائم اور پیلی ہوتی ہے۔ اور اسپر سفید موٹا ملائی دار سیلا ساطبق جسکو قمر کہتے ہیں۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ پیشاب کم آتا ہے۔ اور گہرا سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ جس میں ترقی کی آمیزش ہوتی ہے بعض اوقات لیٹون ہی پایا جاتا ہے۔

کارڈی اک لی سی انس بڑی مقدار میں تہائی اور نصف کے درمیان ہوتا ہے۔ آکیوٹ روٹروماٹیزم کے بیماریوں میں جس میں جوڑگی سوزش شروع ہوتی ہے۔ اس کے بعد اس اثر ہوتا ہے۔ بعض اوقات جوڑوں کے پہلے دل پر مرض کا اثر ہوتا ہے۔ یا کارڈی اک لی سی انس شروع میں آتا ہے۔ بغیر اس کے کہ جوڑوں پر کوئی اثر ظاہر ہو۔ دل کا اس مرض کے لئے بڑا سیلان خصوصاً بچوں میں پایا جاتا ہے۔ اور چونکہ کارڈی اک لی سی انس آرٹیکلو لہ کی نسبت کم درناک ہوتا ہے۔ اس لئے ان کا نظر انداز ہونا ممکن ہے۔ اور یہ بات جاننے کی ہی بھول نہ جانی چاہئے۔

زیر بحث لی سی انز۔ انڈو کارڈائی ٹس پیری کارڈائی ٹس میں اور کیوٹ ڈائی ٹس ایسٹن اعلیٰ کیوٹ ڈائی ٹس سے ہے۔ انڈو کارڈائی ٹس یقیناً اوڈیزینے دل کے کیوٹوں سے شروع ہوتا ہے۔ خاص کر بائیں طرف ویو میں۔ اس کے وقوع کی علامت بعض اوقات بخار کی زیادتی یا کوئی پیری کارڈی ال مصیبت ہوتی ہے۔ یا دل کا تیز فعل۔ لیکن زیادہ مرضوں میں صرف اسکل ٹیشن سے ہی اسکا اظہار ہوتا ہے۔ اور ایک نرم آواز سنائی دیتی ہے۔ جو دل کی پہلی آواز کو ہر قائم کرتی ہے۔ یا تو دل کی ٹوک میں یا اسے اڑک ایلر کے قاعدہ میں۔ ایک ہیک مرد جو کہ اس بیماری میں سنوٹک اور وصف میں سخت ہوتی ہے دوسری بامس انٹر کاسٹل سیس میں سنائی دیتی ہے اور اسکو غلطی سے آرٹک اینڈو کارڈائی ٹس سے ظاہر ہوتی ہے۔ بیمار کے دل میں غایب ہو جاتی ہے۔ یا قائم رہ کر کان سے لے سنس بن جاتی ہے۔ روٹیک حملہ کے چند مہینوں میں تشنہ و طور پر دل کی کمزوری آواز کے طور پر اپنے آپ کو ظاہر کرتی ہے۔ پیری کارڈائی ٹس کے ساتھ انڈو کارڈائی ٹس بھی ہو سکتا ہے۔ اسکا عملہ اکثر سبجکٹو علامات کے ساتھ ہوتا ہے۔ مثلاً پیری کارڈی ال درد۔ مقامی علامت۔ دل کا تیز فعل۔ اور کبھی کبھی ٹیپیکل کوشہ جانا۔ فرکشن ساؤنڈ پہلی جسمانی علامت ہے۔ اور پیری کارڈی ال ڈانس کا ٹیپ جناباؤ کے بعد جلد واقع ہوتا ہے۔ ڈانس پہلے انٹر کاسٹل سیس یعنی (دو بیلوں کے درمیانی حکم تک پھیلتی ہے۔ ایک انچ یا زیادہ بائیں چوچی کے اندر اور ڈیڑھ انچ نیچے کبیرف لیکن بہاؤ بہت کم کافی ہوتا ہے۔ کہ رگڑ کے علامت کو روکے حتیٰ کہ سوزش دور ہو جاوے۔ درحقیقت مائی کارڈائی ٹس واقع ہوتا ہے۔ جیسا کہ روٹیک کارڈائی ٹس کا حصہ اس میں کوئی ٹنک نہیں کہ یہ اسباب کا نتیجہ ہوتا ہے۔ کہ کیوٹ ڈائی ٹس لائی ٹیشن واقع ہوتا ہے۔ جو کہ اکثر تیز اور بے ترتیب فعل ڈیپناتے اور ہریان کا باعث ہوتا ہے۔ اکثر پیری کارڈائی ٹس بھی ہوتا ہے اور جب تک جلدی سے اسکو منع نہ کیا جاوے۔ قابلاً مملک ہوتا ہے۔

یہ اسکل ٹیشن کا پیری کارڈائی ٹس کا ایک علامت ہے۔ مریض کو کمر اور ہاتھ کا کارڈائی ٹس

پورسی بہاؤ کے سامنے اکثر پیری کارڈائی ٹس کے ساتھ دیکھی جاتی ہے۔ یہ سنگل یا دوہل ہوتی ہے۔ اور اگر سنگل ہو۔ تو اکثر بائیں طرف ہوتی ہے۔ مریض درد کی شکایت کرتا ہے۔ لیکن پورسی (ذات الجنین) اکثر پہلے دیکھی جاتی ہے۔ جبکہ مریض نہایت ہی تھوڑا

رہ چھاتی اور پٹیاں پھیلا کر) سانس لیتا ہے۔ جب پھیپھڑے کی نوک کا امتحان ایک یا دونوں طرف کیا جاوے۔ تو ڈنسن تک ٹائل و پٹین میں کمی دیکھو مگر مرکز و یا نرم پوزیبل ہر یڈنگ ظاہر ہوگا۔ پری کارڈی آل انٹیوژن کے امراض میں اس طرح کی فریکٹل علامات بعض اوقات پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس طرح سے کہ بایاں شش سے کی جانب سے بذریعہ ریسٹریٹڈ پری کارڈی ال بسکس کے دب جاوے۔ اور غرضاً ایک ریٹ رد مائٹرم میں بہت کم ہوتا ہے۔ لیکن بزننگائی ٹیسٹ (کمانیسی) بہت عام ہوتی ہے۔

بشرن جو قابل الذکر ہیں یہ ہیں۔ ٹان ہی لائی ٹس یعنی خناق جو بعض اوقات مرض کے شروع میں واقع ہوتا ہے۔ نے رنجائی ٹس اور مختلف کمیٹی فی الٹیشن وغیرہ۔ سوڈاسے تا اور پتسیریا کے علاوہ جنکا ذکر ہو چکا ہے۔ اسی ہتجا کی مختلف صورتیں واقع ہوتی ہیں۔ خصوصاً اسی باجیٹیم اور ای باپوسٹیم وغیرہ۔ ای ناڈولم کو ہی بعض حکیم رویتھک میں سے خیال کرتے ہیں۔ بعض اوقات حکیم پھوک فنانا کو کسی کیٹنگ رو مائٹرم کہتے ہیں۔ (بی بی اے میں روٹیکال) یہ مرض اکثر پاؤں ٹخنوں اور ٹانگوں کے زبریں حصوں میں ہوتا ہے۔ کم و بیش روشن سرخ اور چمکیلی پٹیاں ہوتی ہیں۔ جو بہت چھوٹے چھوٹے طسرنچ پی لی سیاہ سے بنتی ہیں۔ جو جب رنچ ہو جاتی ہیں۔ ان کی جگہ پورے یا زرد داغ رہ جاتے ہیں۔ بعض اوقات پھر پیورک داغ بہت بڑے اور بہت پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔ ایک اور قسم کا بشرن جو رو مائٹرم میں دیکھا جاتا ہے۔ خصوصاً بچوں میں یہ اکثر کوریا کارڈی ایک بشرن کے ساتھ ہوتا ہے۔ جس میں چھوٹے چھوٹے سب کیونی اس ناڈیوس پائے جاتے ہیں۔ جو جڑوں کے ارد گرد کی پھیلائی دیتی ہیں۔ اور استخوانی کندوں میں ہی کہیں کہیں پائے جاتے ہیں۔ یہ چمڑے کے نیچے آزادی سے حرکت کر سکتے ہیں۔ اور انکی نیچ کی ریشہ دار بناؤنوں میں آہستہ حرکت کرتے ہیں۔ اور لہرانے والی ریشہ دار پیڑ سے بنے ہوئے جوتے ہیں جن میں سینڈل کی شکل کے خاتمے ہوتے ہیں۔

جو کہ ہمیشہ ظاہر ہوتی ہے۔ جبکہ تہرہ ماہیٹر ۱۰ اور جب ظاہر کرے۔ اگر ٹیڑھچ کے گھٹانے کے لئے مناسب تدبیریں کی جائیں۔ تو صحت جلد ہو جاتی ہے۔ دوسری صورتوں میں سانس جلد آئے لگتا ہے۔ چہرہ سیاہ یا تارک ہو جاتا ہے۔ نبض تیز اور کمزور ہو جاتی ہے۔ سینہ میں کڑی ٹیشن کی آواز سنی دیتی ہے۔ آخر کار ریض راہی ملک عدم ہو جاتا ہے۔ خاص کر نای پر پائی رکھیا کے ظاہر ہونے کے بارہ یا پچیس گھنٹہ کے اندر نیز اگر ٹیڑھ نابل ہو جاو۔ یہ فوراً پھر بڑھ جاتا ہے۔ اور یہ تبدیلی پانچ دفعہ واقع ہوتی۔ یا تو صحت ہو جاتی یا تک کر مریض مر جاتا ہے۔

روماٹزم کا دوران کہ یہ بیماری بذات خود مہلک نہیں ہے۔ اکثر مریضوں کو شفا ہو جاتی ہے۔ مگر علاج نہ کیا جاو تو علالت

دس سے چودہ دن تک رہ کر پھر اکثر نفع ہو جاتی ہیں۔ مگر عام طریقہ پر علاج کیا جاو تو درد اور بخار ایک ہفتہ کے اندر رنج ہو جاتے ہیں۔ مگر ہر حالت میں روماٹزم ری لیس کی طرف میلان ظاہر کرتا ہے۔ اور دو دن سے دو ہفتہ تک کے اپنی ریجٹ

درد عرصہ کے بعد جوڑوں پر ویسا ہی اثر کرتا ہے۔ لیس میں مریض بلکا ظل کے ویسا ہی خوف میں مبتلا ہوتا ہے۔ اور پائپر کیسا کا ہی خطرو ہوتا ہے۔ جیسا کہ پہلی

حکم میں ہے۔ ایک اور ری لیس کا آنا ہی ممکن ہے۔ یا بے ترقی سے کبھی ایک سادر کسی دوسرے جوڑ پر اثر ہوتا ہے۔ کبھی پائی رکھیا ظاہر ہوتا ہے۔ اور کبھی نہیں بعض اوقات

کئی مہینوں یا ہفتوں تک ایک جوڑ میں سوزش کی مداومت سے صحت میں دیر ہو جاتی ہے۔ درد اور دم تہری تکلیف دیتے ہیں۔ اور جوڑ میں جراحی اصولوں کا بزناؤ کرنا پڑتا

ہے۔ افاقہ میں دیر کا ایکے با بیان ہو چکا ہے۔ یعنی انڈو کارڈائی کش کی جلد ترقی۔ چنانچہ ریض روماٹزم سے قلبی بیماری میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اسے ایک

باناشرل بیماری کی مرمر سانی دیتی ہے۔ اور کارڈی ال عضلات میں نقص واقع ہو جاتا ہے۔ روماٹزم میں موت خالصہ نای پر رکھیا سے اور تہرہ ایک کپنی کیشن

سے واقع ہوتی ہے۔ خصوصاً اس حالت میں جب انڈو کارڈائی کش پری کارڈائی

اور پلورٹیک انفیوزن کسی نہ کسی طرف خود بخود واقع ہو مگر ان سے یہی بریض اکثر صحت
یاب ہو جاتے ہیں۔

سب اکیوٹ و مائٹیرم

یہ لفظ بعض اوقات اس مرض کے ظاہر کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔
جو بلحاظ بخار جوڑوں کے درد اور جوڑوں کی سوزش کے نرم ہوتی ہے۔ لیکن کارڈی
اک لیشن اپنے انتہاے افروں میں خطرناک ہوتے ہیں جوڑوں کی شکل میں چنداں
فرق نہیں آتا اور نہ ہی ان کی ساخت میں کسی قسم کا بہاری تغیر واقع ہوتا ہے۔ ان البتہ
بیمار کی ہمت بعض دفعہ پسپت ہو جاتی ہے۔

ماریڈا ناٹومی یعنی جوڑوں کی حالت کا بیان ہو چکا ہے۔ انوں کے
تشریح متعلق مرض ہے۔ ان امراض میں جبکہ بریض تھوڑیکہ کمپن لکیشن سے
مر جاتا ہے۔ وہ لی تشریح کیے گئے ہیں جن کا بیان انڈو کارڈائیٹس ہی کارڈائیٹس
اور پلورسی میں ہو چکا ہے۔ جہاں بائی پرپر کسی موت کا باعث ہو۔ ضروری نہیں کہ وہاں
لیٹرنز ہوں۔ سوائے ایسے خفیف تبدیلیوں کے جو جوڑوں میں پائی جاتی ہیں۔ لیٹرنز
میں اکثر حمل خون ہو جاتا ہے۔ اور ایسا ہی دیگر اعضاؤں کا حال ہے۔ اس کے علاوہ
انیں پوری صحت ہوتی ہے۔ کوئی نمونیا یا پلورسی۔ انڈو کارڈائیٹس یا پری کارڈائیٹس
نہیں ہونا جب لیٹرنز موجود ہوں تو عموماً پری کارڈائیٹس انڈو کارڈائیٹس لائی
کارڈائیٹس۔ ڈائیٹس۔ پلورسی۔ نمونیا موجود ہوتے ہیں۔ اور جگر حال دیگر
پہلے ہو جاتے ہیں۔

دماغ کے پردوں کی سوزش۔ بائی پرپر کیا کے ۲۴ مریضوں میں
دو کے اندر ایک پلورٹ میں پایا گیا ہے۔ جو کہ کلینکل سوسائٹی نے اس مضمون
پر تحریر کی۔ روماتیزم معہ پر پیور اسکے بعض امراض میں انٹریوں میں نہایت خفیع

خون اور فیوگس کم ہیں۔ (بلغمی جھلی) کا کمپوس پایا گیا ہے +

پے تہا لوجی یعنی
مرض کی ماہیت

روینیک بخار کی خاص و باہی حالت کا بیان (روینیک جو کہ اس کے اس مشابہت سے لیا گیا ہے جو شہت اسکو پانی و میہا گنویل اور سکارے ٹینل سا نوزو اٹش سے حاصل ہے اور برہس تمیرس کے تعلق سے اور اسکو اغضاء کی بناوٹ کی دریافت سے اسکی تائید کی گئی ہے۔ اور اسکو وینلو کو سس یا سپیرو کو سس بیان کیا ہے۔

ہلک امراض میں اس کو خون سے کارڈی اک ولوز پیری کارڈیم اور ٹرانسفر سے علیحدہ کر دیا گیا ہے۔ مصنوعی میڈیا میں اسکا استعمال کیا جا سکتا ہے اور وہ لیتھیمو کہ رو ماٹیزم سے مشابہ ہیں۔ فیک سے حیوانات میں پیدا کئے گئے ہیں لیکن اس کی خصوصیت واضح طور پر قائم نہیں ہوئی ہے۔

ڈایاگنوسس
یعنی تشخیص

اس میں عموماً کوئی وقت دافعہ نہیں ہوتی جوڑوں کے کاتیزی کے ساتھ دافعہ ہونا سہ سہنی درم بخار اور پینے کے اکثر مہلک ہیں خصوصاً اگر یہ جوان شخصوں میں واقع ہو جنکی صحت پہلے بہت اچھی ہو یا اسکے برعکس پہلے رو ماٹیزم یا کوئی دل کی مرض ہو چکی ہو۔ لیکن ملٹی پل ار نہری ٹس رت سے اشروں کا نتیجہ ہوتا ہے۔ اور کوئی تیز قسم کبھی کبھی رو ماٹیزم کے ساتھ خلط ملط ہو جاتی ہے۔ اگر ملٹی پل سا ٹو وای ٹس کسی مکان میں بند رہنے کے بعد عورتوں کو ہو جاو تو یہ سپی سبک پایا ایک قسم کی جوگی اور دیگر حالتوں میں پانی ایبلا سے جوڑوں پر اثر پیدا ہوتا ہے۔ جس سے رو ماٹیزم کا دہوا ہوتا ہے۔ مہر الذر میں انفلامیشن ہر ایک جوڑوں میں تھوڑی دیر رہتا ہے مقدمہ الا کر میں وہ جوڑوں پر حملہ ہو چکا ہو۔ آہستہ آہستہ صحت پلٹے ہیں۔ گنویل سا ٹو اٹش کی رو ماٹیزم کے نسبت زیادہ دیر یا ہے۔ اور بہت کم اس کے ساتھ کارڈی اسپیک ہوتی ہیں لیکن ابتدائی منزلوں میں غلطی ہوتی ہے جب تک کہ ڈسچارج کا جوہ تحقیق نہ ہو

بعض بیماریاں جنہیں جوڑا چھی طرح مبتلا نہیں ہوتے ہیں۔ کچھ عرصہ تک روماتیزم کے ساتھ خلط ملط معلوم ہوتی ہیں خصوصاً اعضاء کے درد اور سنجار کے باعث مثلاً آنکھ فیور کی ابتدائی حالت میں ری لپسنگ فیور اور اکیوٹ الفکلو آسیٹامی لائی ٹس میں اعضاء کا احتیاط کے ساتھ ملاحظہ کرنا عموماً ظاہر کر دیکھا کہ جوڑا مبتلا شدہ اعضاء کے ہی عضو حصے نہیں ہیں۔ جیسا روماتیزم میں گاؤٹ کے ساتھ اس کی جوڑا حصے ہے۔ اس کو ایک نقشہ میں بیان کیا جاتا ہے۔ جو یہ ہے۔

روایتیزم	گاؤٹ
(۱) یہ کم موروثی ہے۔	(۱) یہ بیماری موروثی ہے
(۲) خاص کر غریبوں کو ہوتا ہے۔ جو مفلس	(۲) اعلیٰ درجہ کے لوگوں کو یہ مرض ہوتا ہے
یا ان لوگوں کو جو غذا میں کثرت سے گوشت	کھاتے ہوں۔ شراب کا استعمال کرتے
ہوتے ہیں۔ اور زیادہ محنت کرتے ہیں	ہوں۔
(۳) یہ بیماری خاصاً ابتدا عمر میں مثلاً	(۳) ابتدا عمر میں بہت کم ہوتی ہے اکثر نوبت
بیس سے ۳۵ سال کی عمر میں شروع ہوا	دس سے پچیس سال کی عمر میں زیادہ ہوتی ہے
کرتی ہے۔	کرتی ہے۔
(۴) اگرچہ یہ بیماری ہی مردوں کو زیادہ ہوتی	(۴) مردوں کو یہ بیماری اکثر ہوتی ہے۔
ہو لیکن بہ نسبت گاؤٹ کے کم ہوتی ہے۔	
(۵) اس میں اوسط مقدار کے جوڑا مبتلا ہوتے	(۵) چھوٹے چھوٹے جوڑا اور خاصاً پاؤں کا
ہیں۔ اور ایک جوڑے سے دوسرے میں منتقل ہوتا	انگلیاں اکثر مبتلا ہوتا ہے۔ درہ ایک جوڑے سے دوسرے
ہے۔ یا پے در پے لے لے گاؤٹ جوڑا مبتلا ہوتا ہے	میں منتقل نہیں ہوتا۔ علامات و دوا۔ نہایت زور
علامتوں کی نسبت بہ نسبت گاؤٹ کے کم ہوتی	شوک ہوتی ہیں۔ مقام حمل شروع ہوتا
ہے۔ اور دم ہی کم درجہ میں ہی نمایاں نہیں ہوتا	ہے۔ جلد و ہاں کی روشن اور درپہلے نمایاں
اور نہ جوڑوں پر سے بہوسی چھڑتی ہے۔	ہوتی ہیں۔ نوبت کے بعد بہوسی مقام حمل پر

جڑ جاتی ہے۔ عرصہ بعد جوڑ ہمیشہ کے لئے نہ ہو

رہتی ہیں۔ اور تیرے حصے ہو جاتے ہیں۔ ان میں

پورٹ قسم کے مرکبات جمع ہو جاتے ہیں۔

(۶) بخار کی شدت کبھی نہ مادہ کبھی کم ہوتی

ہے۔ جسمانی کیفیتاں ستاتی ہیں۔ صبح کو

وقت عموماً تخفیف ہو جاتی ہے۔

(۷) پسینے کی نسبت اس میں کوئی خاص بات

نہیں پائی جاتی۔

(۸) اس بیماری میں ابتدائی نوبت تھوڑے

عرصہ تک رہتی ہے مگر نوبت متواتر ہوتی ہے اور

بعض دفعہ مقررہ وقت پر ہی۔

(۹) اس مرض میں مدہ دماغ اور گردہ خاصکر

بتلا ہوتے ہیں۔ بعد دل میں ہی بے چینیاں

محسوس ہوتی ہیں۔ لیکن دماغ اور گردہ

بیماریاں نہیں پیدا ہوتیں۔

(۱۰) اس میں خون کے اندر بورک ایسڈ

پایا جاتا ہے۔

(۱۱) پیشاب میں نوبت سے پہلے اور نوبت کی

وقت نورٹ کم لیکن بعد نوبت کے

کثرت سے موجود ہوتے ہیں۔ اکثر

البیہ موزوں یا ہو جاتا ہے۔ پیشاب میں کلسٹ

ہی ہوتے ہیں۔ جن سے گرووں کی

ساخت کی بیماری پائی جاتی ہے۔

(۶) اگرچہ اس میں بخار کبھی کم اور کبھی شدید

ہوتا ہے۔ لیکن بہرہی بخار کی شدت ہوتی ہے

اور نسبت گاؤٹ کی زیادہ عرصہ تک بخار رہتا ہے۔

(۷) اس میں پسینہ نہایت کثرت سے آتا

ہے۔ اور نہایت ترش ہوتا ہے۔

(۸) اس بیماری میں نوبت درد کی بہت عرصہ

تک رہتی ہے۔ نوبت متواتر بہت کم ہوتی ہے

اور نوبت کے ظاہر ہونے کا کوئی وقت مقرر نہیں

ہے۔ اس بیماری میں دل کے انفلامیشن کی

بیماریاں اکثر پائی جاتی ہیں۔ اور بے چینی

محسوس ہوتی ہیں۔ لیکن انفلامیشن کی بیماریوں میں اکثر بتلا

ہو جاتا ہے۔

(۱۰) اس میں نہیں ہوتا۔

(۱۱) اس بیماری میں پیشاب جسی بخاروں

میں آتا ہے۔ ویسا ہونا ہے بعض اوقات

کسی قدر البیوسن پایا جاتا ہے۔

مذکورہ بالا نقشہ سے دونوں بیماریوں کی اگرچہ پورے طور پر تشخیص ہو سکتی ہے لیکن
 پہر ہی بعض درد ان میں فرق کرنا دشوار ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات دونوں بیماریوں کی
 علامات ایک ہی نوعیت میں پائے جاتے پائے جاتے ہیں۔ تب اس بیماری کو کونک
 گاؤٹ کہتے ہیں۔

عوارضات یعنی اچھا تک رلیض جلد تندرست ہو جاوے بہت اچھا ہی
 لیکن اس حالت میں نہایت خطرناک ہو جکول ماسٹر
پراگ نوسس میں مبتلا ہو جاوے چنانچہ نائڈ کارڈائی ٹس ری کارڈائی
 ٹس پورن انفیوژن۔ اور مائی پرابائی رکسیا متھ الفکم میں۔ صحت آکٹو انفیوژن سے
 ہو جاتی ہے پورا کے انفیوژن پری کارڈیم کے انفیوژن کی نسبت کم خوفناک ہیں
 مائی پرابائی رکسیا ٹنیز پھر کے اندازہ کے مطابق خوفناک ہوتا ہے۔ پیشتر اس کے کہ تب پری
 تدبیریں۔ عمل میں لائی جلیں لیکن پھر پھر کا متواتر بلکہ ہانپنے کے بعد آخر کار مہلک
 ہوتا ہے۔ اکیوٹ روماتیزم کے ساتھ کوریا کی طرح کی علامات ہی پیدا ہو جاتی ہیں
 جب بچوں میں۔ یہ مرض لاحق ہوتی ہے تو پورے طور پر کل علامات روشنہ کے
 نمودار ہو جاتے ہیں۔ اسکی وجہ یہ بیان کرتے ہیں۔ کہ درد ان مرض میں جب دل مبتلا
 ہو جاتا ہے۔ اس سے فای برین کے ذرات بند لیو خون دلغ کی لگوں میں
 چلے جاتے ہیں۔ اور ان کے تغذ کو تنگ کر دیتی ہیں۔ جس وجہ سے ریشہ کو ریا
 کی بیماری پیدا ہو جاتی ہے۔

آنکھوں میں ہی روماتیزم کا اثر سرایت کر جاتا ہے۔ جس سے افی تھلیا۔
 سکے رد مائی ٹس یا آئی ٹائی ٹس ہو جاتا ہے۔ نیز روماتیزم کے سبب جلدی ماض
 ارٹی کر یا۔ یا پر پوٹا بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات خصیوں میں انفلاشن
 ہو کر دکھائی ش ہو جاتا ہے۔ جن بچوں کو یا ٹو کوئی کور روماتیزم یا کوریا ہو جاتا ہے۔
 ان کی جلد کے نیچے جوڑوں کے قریب وجوہ کے نے شیا یا ٹنڈن کے متعلق
 سرسوں کے دانے یا باوام کی گری کے برابر یا دوسری پیدا ہو جاتے ہیں۔

یہ گنڈیاں (ناؤ بوس) کہنی کے جوڑے کے پچھے کی طرف ٹخنے کے دونوں اہواروں نامہ کے
 اور باہر اور پھنی کی بڈھی کے کناروں پر اکثر پائے جاتے ہیں۔ ہلانے سے کسبقتہ تک
 ہوتے ہیں۔ ان میں نہ سردی نہ درد اور نہ گرمی ہوتی ہے اور اکثر بخار بھی نہیں
 ہوتا۔

علاج { زرد ماٹنریم کے ہلکے مرض کے اعلیٰ علاج کے لئے بستر پر آرام کرنا
 ہی ضروری ہے۔ اور سخت مرض چپ چاپ بیٹھے رہنے کے سوا
 مریض کو اور کچھ نہیں کرنا چاہئے۔ جوڑوں کی حفاظت ہر ایک ضرر سے ہونی چاہئے
 بعض اوقات یہ نمبووری ہوتا ہے۔ کہ بستر کے کپڑے بہت نرم ہوں اگر
 جوڑوں کے گرد روئی وغیرہ لپیٹ دیا جاوے تو درد کسبقتہ رہتا ہو جاتا ہے اور
 شدید مرض میں روئی پر تھوڑا سا مسکن درد شلاً پھیلاؤ دینا اور پیچہ نینت چھڑکے یا
 جاوے۔ یا جوڑوں پر متعل سے لی سالی لیٹ (ونٹر گرین) کا سفوفی تیل لگایا
 جاوے۔ اور اسپرٹس پلچہ باندھ دیویں غذا خصوصاً دودھ ہونا چاہئے۔ اگر یہ مضم
 ہو سکے تو صرف اکیلا ہی بکائی ہے۔ ورنہ لائیم ڈائریا سوڈا اور یا مار الشعیلا
 کر پلا دیں۔

ادویات جو استعمال کی جاتی ہیں۔ یہ ہیں۔ سالی سن۔ سالی سی لک الیڈ
 اور سالی سے لیٹ ف سوڈیم۔ جب مذکورہ بالا ادویات سے کوئی دوائی کہلانی
 جاوے۔ تو درد رفع ہو جاتا ہے۔ اور جوڑوں کی سرخی اور درد جلتے رہتے ہیں
 ٹیپ پھر دوتین درجہ گھٹ جاتا ہے۔ ممکن ہے کہ نارمل ہو جاوے۔ اگر دوائی کم کی
 جاوے۔ یا کہلانا بند کر دیا جاوے تو درد پھر عود کر جاتا ہے۔ اگر خوراک جلدی
 رکھی جاوے۔ تو زرد ماٹنریم علی طوم سے اس وقت سے گھٹنا شروع ہو جاتا ہے
 لیکن علاج دعا اور غذا سے دس دن یا، وہ جاری رہنا چاہئے۔ اس مہلت
 کے اخیر میں کچھ کمی دعا کی احتیاط کے طور پر جائز ہے ایک پوری خداک
 سالی لیٹ ایسے یا اس کے سوڈیم سالٹ کی بیس گرین ہے۔ اور سالی سین کی

جیسے کہ پہلے چوبیس یا پچیس گھنٹوں میں ہر چار گھنٹہ پر کھلا دیں۔ لیکن کم تر یہ
 امراض میں دوا کی تہوڑی مقدار کافی ہوگی۔ بعض حکیم پہلے چار یا پانچ گھنٹوں میں ہر گھنٹہ
 اور تہوڑی تہوڑی مقدار دوا کی دیتے ہیں۔ اور پھر ہر دو گھنٹہ پر کثرت دوا کو کم کرتے
 جاتے ہیں۔ اگر حمل سخت ہو تو مناسب ہے کہ پہلے دن ہر دو یا تین گھنٹے کے بعد
 ہمیں گرمیوں خوراک دیکھا جائے اور زیادہ مقدار میں دوا دی جاوے گی۔ تو مرض دردمند بہر اپن
 اور نئے نئے ایسے مادے کچھ ڈی لی ریجم کی تکلیف اٹھائیں گے۔ یہ تکلیف عارضی ہوتی ہے
 جب دوا بند کر دی جاوے گی۔ تو رنج ہو جاوے گی۔ گلہ سے گلہ سے قے کا آنا آہستہ آہستہ تیرب
 بنض۔ الیوسے نوریہ۔ ایسے ایسے باہمی چوریا واقع ہوتے ہیں قاعدہ ہر کتا بدلی
 ٹاکسک علامات دیکھے جاتے ہیں۔ جب درد رنج ہوتا ہے۔ لیکن اس موقعہ پر مقدار
 دوا کی زیادتی دن میں چار یا تین دفعہ تک کر دینی چاہئے۔ اسی حساب سے دوا جاری
 رکھیں۔ جب تک کہ سب سے آخری بنا ریل پٹی پھر یا آخری درد کو پانچ یا چھ دن آگے جاوے
 پھر وہ انی مطلق بند کر دینی چاہئے۔ اس وقت ہی غذا کی مقدار اچھی اور عمدہ چاہئے۔ چند
 دنوں کے بعد شور با چھلی اور آخر کار گوشت کھلانا چاہئے۔ اگر روٹھیم کی علامت کا عوز
 ہو۔ تو غذا کو گھٹا کر ہر مرض دودہ کر دینا چاہئے۔

جوڑوں کو روٹی گرم گرم کر کے سینک دیویں۔ مادہ ہی گرم گرم رہے۔ اس پر باندھ دیویں
 پوست خشک اس کی گرم گرم کر کے پوٹس میں اینون یا بیلا ڈرنا ملا کر جوڑے باندھیں۔ بعض
 حکیم کہا دو اوں کو جوڑوں پر لپیٹ کرتے ہیں۔ مثلاً پوٹاسی کارب دودھ رام نیکر آیکلڈس
 پانی میں حل کر کے کپڑا اس میں تر کر کے جوڑوں پر رکھتے ہیں۔ بعض حکیم جو نکلیں دکھتے
 ہیں۔ مگر اس حالت میں جو نکلیں مفید پڑتی ہیں۔ جبکہ جوڑے پھول کر سوج ہو گئے
 ہوں۔ بعض اوقات مقام محلل پر بسٹر لگاتے ہیں۔ جس سے درد کو تخفیف ہوتی
 ہے۔ جب تمام جوڑوں کی درد رنج اور صرف ایک ہی جوڑے میں باقی ہو۔ تو صرف پٹی
 یا ٹیکسٹرف ایٹھین کے لگانے سے آرام آجاتا ہے۔ اور اگر کسی جوڑے میں رطوبت
 بھر لے جاوے۔ تو اس کو بند ہیہ آلسیبر برا لگال دیویں۔ جب رنج میں ہوتے ہیں۔

تو اسکو سردی اور بارش سے بچاویں غذا ہمیشہ مقوی دیویں اور یہ مقوی ہونی چاہیے
چنانچہ کوئیں فولادہ جمعاً کاتیل وغیرہ۔

بعض اوقات مریض کو کھار دواؤں سے فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ نسخہ یونانی
بانی کلاب میں گریں۔ نائی۔ اگرین۔ وانجم کالچی سالی۔ اینیم۔ پانی ۱۲ اونس سب کو ملا
کر ایک خوراک کریں۔ ایسی خوراکیں تین تین گھنٹہ کے بعد پلاتے رہیں۔ درد منع
کرنے کے لئے انیون کافی ہے۔ سوڈا سالی سی لاسی ہی تکہ دوا ہے اس کو اس
طرح استعمال کریں۔

نسخہ سوڈا سالی سی لاس ہی نیکل گریں۔ کاربونٹ آف امونیاہ گریں
سرپ آف جنجیرو ڈوڈرام پانی ایک اونس سب کو ملا کر دو۔ دو گھنٹہ بعد پلاتے
رہیں۔ تین چار خوراکوں کے پینے سے ہی مریض کو کھل کر پینہ آجاتا ہے جس
درد ورم اور سرخی کم ہو جاتی ہے جس سے مریض دوسرے تیرے دن چلنے پھرنے لگ
جاتا ہے۔ تین دو ہفتوں کا انتہر و ماٹنیم سے ہے اس میں کچھ فرق نہیں ہے
سوڈیم ساک کو عموماً ترجیح دیتی ہیں۔ لیکن سالی سین کم ٹانگ علامت پیدا کرتا
ہے بعض اوقات یہ ادویات ایسے کامیاب نہیں ہوتیں کہ درد کم جا رہا
رہتا ہے۔

کرانک اریکولر و ماٹنیم

یہ بیماری اکیوٹ بیماری کا نتیجہ ہے۔ جوڑوں میں ہلکا ہلکا درد ہوتا
علامات کہ رہتا ہے جو سردی کی وجہ سے یا بارش میں بھینکنے سے بڑھ جاتا ہے
چونکہ جوڑے کا پائرس شو اس میں موٹا ہو جاتا ہے اس لئے جوڑے کی حرکت کم ہو جاتی ہے
درد رات کو زیادہ ہوتا۔ یہ بیماری عموماً بڑھوں کو زیادہ ہوتی ہے۔

علاج: بارش اور سردی سے بچاویں۔ گرم کپڑے پہناویں۔ جوڑوں پر
گنٹھ بیٹو ڈیوڈا۔ ٹیمٹا کیونٹا۔ ٹیمٹا کلارا فارم۔ سب کو ملا کر پانی

یٹیکچر ایڈوین لگاتے ہیں۔ بعض اوقات بلسٹر لگاتے ہیں سرکری پلاسٹر سے ہی
فائدہ ہوتا ہے۔ تار بجلی ہی لگاتے ہیں۔ مقوی ادویات کا استعمال کرادیں
فولاد کوئین مچھلی کا تیل وغیرہ۔ پوٹاسی ایڈوائڈ الفوژن چرائیتر کے ساتھ پلاوین رات
کو درد زیادہ تازہ اور نیند نہ آوے تو انیون یا کلورل کا استعمال کرادیں غذا
سریع الہضم اور مقوی ہونی چاہئے۔

مسکولر و ماٹرم یا مانی لیا

وجہ مفاصل کے فساد کی وجہ سے گوشت میں درد ہونے لگ جاتا ہے
اسباب۔ بارش میں بھیگنا سردی کا لگنا۔ مدت تک کھڑے رہنا۔ کثرت شراب
خوری۔ کثرت محنت۔ زیادہ بہار اٹھانا۔

علامات۔ یہ درد وقتاً پید ا ہو جاتا ہے۔ جو عضلات اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں
ان کو جب حرکت ہوتی ہے۔ تب درد بڑھ جاتا ہے۔ بعض اوقات یہ درد نہایت شدید ہوتا
ہے۔ اس حالت میں ٹکڑے ٹکڑے سے اکثر افاقہ ہو جاتا ہے۔ سخار اس میں نہیں ہوتا لیکن بعض کی
طبیعت کسکندہ ہوتی ہے۔ بعض اوقات متاعل عھلا کو دبانے سے درد کو آرام آ جاتا ہے رات
کو سوئے وقت درد کی شدت ہوتی ہے۔ یہ شدید قسم کی بیماری چند یوم کے بعد رانک ہو جاتی
علاج۔ روغن تارپین ملین۔ پوسٹ خشخاش کی ٹکڑے کریں۔ مرض کو آرام سے
رکھیں۔ درد کو اگر افاقہ نہ ہو۔ تو مارنیا کی پوچکاری کریں۔ مہل کر کے پوٹاسی ایڈوائڈ
کا استعمال کر لیں۔ بعض اوقات سنگیاں لگاتے ہیں۔ کلورائیڈ الف البونیا کوئین
کے ساتھ ملا کر کھلائیں۔ مختلف قسم کے ماش کے تیل سے ماش کر لیں بعض
اوقات پسینہ کھیل کر آنے سے ہی درد کو آرام آتا ہے۔ پس سوڈا اسلی سیداسی
نہایت عمدہ ہے۔ کارپورٹھا ان پوٹاس کو ایڈوائڈ ان پوٹاس کے ساتھ ملا کر کھلیں
دوسرے پوڈر ہی دس دس گرین کی مقدار میں فیہ پڑتے ہیں بعض کی شکایت
ہو تو رت کریں چنانچہ سوڈا اسٹاس اور ام نیچو پوڈر دس شیم پانی دو انس کبیر لگا کر کھلیں

کریں۔ پابوڈ اعلیٰ ریزین پلگ کریں کمپوزنڈ ربائی پل ماگ کریں۔ اسٹیکٹ اف ہالوجی
س نصف کریں سب کو لاکر ایک گونی بناویں۔ حسب ضرورت استعمال میں لادیں
حسب عضلات کا درد مزمن ہو جاوے۔ تھپ تھپ پوناسی اٹیوڈ انڈی مفید پڑتا ہے۔

گولوزی ال روماتزم

اسباب۔ یہ بیماری سوزاک کے سبب سے ہوتی ہے۔ جبکہ سوزی جوڑوں کو
لگا جاوے۔ عموماً جوان اور درمی منزلج کے آدمی انہیں مبتلا ہوتے ہیں۔

علائقہ۔ اس میں بیماری میں اگرچہ سارے جوڑے مبتلا مرض ہو جاتے ہیں لیکن
خاص کر گھٹنوں کے جوڑے اکثر مبتلا ہوتے ہیں۔ جوڑوں میں درد شدید ہوتا ہے۔ روز
کے علامات مرض میں پائے جاتے ہیں۔ جب ایک دفعہ یہ بیماری رفع ہو جاوے

تو دوبارہ سہ ماہہ پہر نمود کر آتی ہے۔ مریض اس میں کمال کمزور ہو جاتا ہے
نتیجاً اس کا یہ ہوتا ہے۔ کہ جوڑے میں لطف یا سیرم بہر جاتی ہے۔ لیکن یہ نہیں
پیدا ہوتی جوڑے آب خون کے پیدا ہونے کی وجہ سے خوب تن جاتا ہے۔

علاج۔ مریض کو آرام سے رکھیں اگر گھٹنے کا جوڑے مبتلا مرض ہو تو سینٹ
لگا دیں۔ تاکہ جوڑے ختم نہ کھا جاوے۔ سیکس کریں۔ سوزاک کا علاج کریں۔ وجہ
مفاصل میں جو جوڑے ابھیں متقیہ ہیں۔ وہ استعمال کریں۔ طاقت کے واسطے
کوئین ایکس کریں۔ ٹم جو بس میں ملا کر پلا دیں۔

ت

اسرار حکمت

پہلے طبع نہیں ہونی

ایک علم خیال اور مشہور با غلط ہو گئی کہ لوگ اپنے اپنے خاص تجربہ کو کسی نہیں بتلا اور طبع میں قدم نہیں
 اس لئے کہ اسرار حکمت چھپ کر تیار ہو گئی اسرار حکمت میں ایک نسخہ کے قریب حکیموں ڈاکٹروں اور دہوں
کیوں کے خاص مجرب نسخہ جات اور سینے کے راز درج ہیں۔ جن میں اکثر ہندوستان کے مشہور و معروف
 نامی گرامی اور چوٹی کے حکیم بھی شامل ہیں۔ کل نسخوں کی تعداد چار سو کے قریب ہے۔ اس میں ڈاکٹری۔ یونانی۔ وید
 ہر مرض کا مجرب بہتر نسخہ ہے۔ وہ نسخے جو سینکڑوں موقیہ تجربہ میں آچکے ہیں جو ایک سو کے قریب ہندوؤں کے
 سینوں میں مقفل تھے۔ اب ایک کتابی صورت میں جمع کر لئے گئے ہیں۔ اس کتاب کی تیاری میں کئی سال تک
 متواتر کوششیں ہوتی رہیں۔ ہندوستان کے اکثر مقاموں پر مشہور و معروف حکیموں کے پاس آئے وہ جہاں
 خاص خاندانی نسخے حاصل کر سکے لے جانا پڑا جو اس سے پہلے انہیں تک محدود تھے اور جو وہ کسی کو نہ بتلا تھے
اسرار حکمت اس کی کو پورا کر دیا جو اکثر طبیعیں کو فوائغ التحمیل سمیتیکے بود مجربات کے نہ ہونے سے سنی
 تھی اگر کسی خاندانی طبییکے پاس حرف اپنے ہی خاندان کے بعض از ہوتے ہیں تو اس کے ذریعہ ہر ایک ایسے
 متلاشی کے پاس قریب قریب ایک سو دلوں کے راز ہو جاویں گے۔

اسرار حکمت کے ذریعہ آپ ہر ایک مرض کا وہ نسخہ حاصل کر سکتے کہ جو کسی صورت میں آپ کو کسی طبییکے پاس
 اور شخص سے نہیں ملے گا۔ یہ صرف عالم حکیم محمد عبدالعزیز صاحب کامل لاہوری ایڈیٹر اخبار حکمت
 والا اسرار لاہور کی کام تھا کہ انہوں نے تین سال متواتر اپنے اخبار حکمت میں توجہ دلا دلا کر اور خط و کتابت
 کر کے اور خود مل کر ایسے ایسے لعل بے با آپ کی خاطر جمع کئے اور طبی دنیا میں ایسی مثال قائم کی
 کہ جس کی نظیر اس سے پہلے نہیں مل سکتی۔

اسرار حکمت کی پوری تعداد اصل اخبار حکمت الاسرار کے خریدار ہی جانتے ہیں۔ جنکی نگاہیں آج ہم اس
 سے اسکی طرف لگی ہوئی تھیں اور جو اسے حاصل کر سکتے لے بچد بے قرار تھے۔ اور اب اسے وہ پارکرام میں پھوٹے
 نہیں ملتے اور ایڈیٹر حکمت والا اسرار کو دعائیں دے رہے ہیں۔ پہلے اسے صرف انہیں تک دور کرنے کا خیال
 تھا مگر اب اس غرض کیلئے کہ یہ بھی لاپتہ نہ ہو اور کچھ عام طور پر لوگ اس فائدہ اٹھائیں۔ اسے عام طور پر تریب لکن فرخ
 ہونگا اور لکھا جاتا ہے۔ بہت تھوڑی سی جلدیں ہیں جنکی درخواستیں پہلے آدینگی ویدی پاسکیں گے۔
 قیمت فی جلد علاوہ محصول ڈاک حصہ اول پچھ حصہ دوم جن میں پہلے حصہ سے بہت زیادہ تعداد میں تجرا ہیں

پانی کے غذا اور چوندن ہونے کے متعلق یہ ایک
ترویجیہ المظہانی بیان تغذیہ الماء بیسٹ علی کتاب ہے اس کے قابل مصنف نے
 اس علمی بحث کو اس اختصار اور خوبی کے ساتھ لکھا ہے۔ جو دیکھنے ہی سے تعلق رکھتا ہے۔ اس مضمون پر
 اس سے پہلے کوئی ایسی کتاب طبع نہیں ہوئی۔ اہل علم اور تمدن حضرات اسے ملاحظہ فرما کر یقیناً
 خوش ہونگے یہ رسالہ لکھا ہوا جناب ابوالمحقق حکیم سید مظفر علی صاحب سہوانی کا ہے۔ قیمت ۳۰
 پتلے کا۔ نیچر کامل ایک ایجنسی متعلقہ اخبار حکمت لاہور

جناب حکیم مظفر الحسن صاحب سونی پت
 جناب حکیم احمد الدین صاحب لاہور
 جناب حکیم مولوی تقی حسین صاحب میرٹھی
 جناب حکیم صیب الحق صاحب از مطلب جناب حکیم
 مولوی حافظ عبدالمولی صاحب مالک ٹولک آت
 اونیہ پوری ٹیبل اسپیشری لکھنؤ
 جناب حکیم محمد یوسف علی خان صاحب ریاست بہاول
 جناب زبیدۃ الحکما حکیم تارا چند صاحب گجرات
 جناب حکیم مولوی حاجی غلام اللہ صاحب قصوی
 پروفیسر جیس کالج لاہور
 جناب حکیم رفیق احمد صاحب نجیب آباد
 جناب حکیم محمد چراغ صاحب پھلوری
 جناب حکیم ابو الخدیج مولوی سید مظفر علی صاحب سہیل
 جناب مولوی حاجی عمر خان صاحب ملک پورہ
 جناب حکیم امیر داس صاحب وید ملتان
 جناب حکیم اسد جلال صاحب بٹول
 جناب حکیم محمد فتح باب خاں صاحب آدراس میانی
 (سویں پوری)
 جناب حکیم محمد عبد المجید صاحب بنارس
 جناب حکیم خواجہ ادیس قرنی صاحب پٹنہ
 جناب حکیم فیض محمد صاحب پٹنہ سندھ
 جناب حکیم عبد الغفار صاحب پشاور
 جناب حکیم محمد احسان الرحمن صاحب قذوائی
 جناب حکیم محمد عالم صاحب گوندری ڈیگرہ
 جناب حکیم سید احمد اللہ شریف صاحب کلکتہ
 جناب حکیم وید بسنت سنگھ صاحب منی مزیدہ
 جناب حکیم سید احمد علی صاحب لکھنؤ
 جناب حکیم سید ہند نامہ صاحب نواب پورہ
 جناب صاحب کابھی صاحب نواب پورہ
 جناب مولوی محمد دمام صاحب بہار آباد دکن
 جناب خان بلوچ حکیم محمد علی الدین صاحب بھیرتی
 ایٹک علاوہ اور پزیرا موزین اسرار حکمت اور کیلنڈر وکی نسبت قد دانی اور پندیدگی کا تحریراً اظہار فرمایا

جناب حکیم عبد الغنی صاحب کراچی چھاؤنی
 جناب حکیم محمد عبد الرحیم صاحب کراچی شہر
 جناب حکیم محمد حسین صاحب چیلپوری مقیم الہ آباد
 جناب حکیم محمد رسول صاحب حاذق بڑا کاؤں
 جناب حکیم حافظ عبد الرزاق صاحب سیال پورہ
 جناب مولوی سید عبد الحسین صاحب تسکین سورتی
 جناب حکیم محمد عیسیٰ صاحب مسرا پوری
 جناب حکیم علاء حسین صاحب قادری فظیر آباد
 جناب حکیم محمد احسن صاحب قادری بھوپال
 جناب حکیم مولوی نیک محمد صاحب کوٹاٹ
 جناب حکیم مولوی شرف الدین صاحب کشمیر
 جناب حکیم وید لالہ کرشن داس صاحب انترنگھ
 جناب حکیم مولوی محمد حسین صاحب امریا
 جناب حکیم مولوی عبد الرحمن صاحب ہونگلی
 جناب پنڈت ٹھاکر دت صاحب وید مہمان
 جناب حکیم مولوی مفتی عبد الحق صاحب ٹونکی
 جناب حکیم نور الہی صاحب دلچوی کلکتہ
 جناب حکیم مظفر الحق صاحب حیدرآباد
 جناب حکیم بدری نرائن صاحب وید پشاور
 جناب حکیم مولوی ابن عباس صاحب غازی پوری
 جناب حکیم مولوی خلیل الرحمن صاحب پٹی بھت
 جناب حکیم ڈاکٹر نور محمد صاحب منشی عالم عمدۃ الحکما
 جناب حکیم سید نظیر حسین صاحب سلٹ
 جناب حکیم مولوی محمد ابراہیم صاحب بانہ پوری
 جناب حکیم مولوی مرزا اسکندر بیگ صاحب سروچی
 جناب حکیم مولوی محمد حسن صاحب بمبئی
 جناب مولوی سید رحمن صاحب کٹری ٹیچن استھان پٹی بھت
 جناب نواب محمد عمر صاحب انتر حیدرآباد دکن
 جناب راجہ اقبال علی صاحب احمد پورہ
 جناب حکیم سید شہار الدین صاحب داؤد پورہ
 جناب ابو الشفا حکیم محمد شمس الحسن صاحب شہسوانی
 سید خواجہ حکمت اور کیلنڈر وکی نسبت قد دانی اور پندیدگی کا تحریراً اظہار فرمایا

سید خواجہ حکمت لاہور

کنز المسہلین

عالیجناب حضرت حکیم مولوی امام الدین صاحب پاکپٹی جنکی تصنیفات آج ہندوستان میں اہل علم و اہل نظر اصحاب کے ذہنوں میں ایک خاص وقعت رکھتی ہیں۔ اور جن میں سے مخزن الاکیر کنز المسہلین اور تریاق استمنا کو ایک خاص اہمیت دی جا رہی ہے اور کہ طب کی تمام کتب میں آپ کی تصنیفات کو اپنی شان کی نرالی اور خاص کتب کہا جاتا ہے اور جو آج کئی گنا زیادہ قیمت دہنے پر بھی تلاش سے نہیں ہٹتا اور جنکی نسبت یہ فقرہ زبان زد عام و خاص ہے کہ کہ آپکی تمام مصنفہ کتب کے تمام نسخہ جات بالکل صحیح اور ایک خاص باہر رکھنے والے ہیں یہ کتاب بھی آپ ہی کی مصنفہ ہے اور بہت تلاش اور وقت سے چند جلدیں دستیاب ہو سکی ہیں۔ مصنف نے اس کتاب کو اس طور پر تالیف فرمایا ہے کہ جسکی مثل نے الحقیقت اطلے قدیم و جدید کی مصنفہ کتب میں نہیں ملتی۔ اگرچہ استفراغ و اسہالات مسہلین کے تمام قوانین یونان کی قدیم کتب میں اسقدر تفصیل و تشریح کے ساتھ بیان ہیں کہ کسی دوسری کتاب کی ضرورت نہیں۔ لیکن نے الحقیقت اس طریقہ پر کہ جلد قوانین کلیات مرکبات و مفردات مسہلات یونانیہ اور ہندیہ سیاحہ خاصہ جو معمولات اور امراض مخفیہ اور مجربات صد ریہ حاؤ قین سے ہیں۔ کسی نے تصنیف نہیں کیا۔ آپ نے اس کمی کو پورا کر دیا۔ جس طرح مخزن الاکیر کشتہ جات وغیرہ کے متعلق ایک نادر اور بے عدیل کتاب تسلیم ہو چکی ہے اور تریاق استمنا نامردی اور ضعف باہ اور اسکے متعلقہ امراض کے لئے بے مثل مانی جاتی ہے۔ اسی طرح آپ کی تصنیفات سے کنز المسہلین بھی اس بارے میں بے نظیر کہی جاتی ہے۔ صرف چند ایک جلدیں ہیں۔ جنکی درجہ تین جلد آ جاویں گی وہی پاسکیں گے۔

قیمت فی جلد تین روپے (سے) علاوہ محصلہ ڈاک

پتہ ملنے کا بیخبر کامل ایک ایجنسی متعلقہ اخبار حکمت لاہور

ثنوی طور عشق

حضرت مولانا سلامی صاحب مرحوم خلف الرشید حضرت علامہ غلامی صاحب مرحوم وزیر نظم ریاست
 پور تھلہ کے اسم گرامی سے بچہ بچہ واقف ہے جہاں آپکی دیگر مصنفہ کتب عزت و قیمت کی کتابوں
 سے دیکھی جاتی ہیں۔ انہیں خاص عزت ثنوی طور عشق کو حاصل ہے یہ ثنوی ان عاشقانِ مذاق
 و دلدادگانِ محبت و شکرگانِ الفت کی یادگار ہے کہ جسکا قصہ عموماً ہندوستانِ مہتمماً چھاپا
 بچہ بچہ کی زبان زد و ضرب المثل ہے۔ سسی پنوں کے سچے عشق کا قصہ اسقدر مشہور ہے
 کہ ہر زبان میں ترجمہ ہو کر مقبول عام ہو چکا ہے۔ اول تو دونوں خاص اثر ڈالنے کیلئے انکا
 سچا فسانہ ہی کچھ کم نہیں۔ اسپر سونے پر سہاگہ حضرت علامہ سلامی صاحب کا زور طبع دکھانا
 اور ثنوی کے رنگ پر لا ادلوں پر عجیب تاثیر پیدا کرتا ہے ہم کہہ سکتے ہیں کہ اس سے ذرا ہی
 مذاق رکھنے والا اسکو جھوم جھوم کر پڑھینگا اور ایک ایک شعر پر پھڑک ٹھیک ٹھیک لکھائی جھپٹی
 اعلیٰ کاغذ بہت موٹا حجم ۲۰۰ صفحہ سے ناڈ ۲۰ x ۲۶ تقطیع ہے اور اس پر قیمت ضرور علاوہ

علم الانسان معروف بہ تشریح البیان

اس کتاب میں روحانی اور جسمانی قوت کا مقابلہ کر کے یہ دکھلایا گیا ہے کہ انسان کو ان
 دونوں قوتوں سے کس کی زیادہ ضرورت ہے اور کس سے زیادہ مناسبت ہے اور پھر سر سے
 یہ تک پڑیوں کی تشریح نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ بیان کر کے اور مختلف اقوال اہل
 فن کے دکھلا کر تصفیہ کیا گیا ہے اور اعضاء مفردہ و مرکبہ و کیفیت تولید جنین و ارواح
 ذوقی کی کامل تشریح بیان کی گئی ہے سب اول انسان ڈھانچہ کی ایک مکمل تصویر ہے۔ یہ
 کتاب لکھی ہوئی جناب حکیم محمد رسول صاحب مذاق بڑا کاؤں کی ہے۔ یہ کتاب ہر ایک طبقہ
 اور ہر ایک گروہ کیلئے مفید ہے کیونکہ فی الحقیقت تشریح جسم انسانی سے ہر ایک شخص کو واقف
 ہونا ضروری ہے اور اسی کو مصنف نے دیباچہ میں زور دار الفاظ میں ثابت کیا، قیمت فی جلد ۶
 ملے کا پتہ: بیچر کامل بابک جنسی متعلقہ اخبار حکمت لاہور لاہور

دلچسپ رہنما کا اندیشہ پیش ہاٹھی معاملات کا خزانہ یعنی حکمت کی

حکمت کوئی اخبار نہیں ہے کہ آج چھپا اور کل اسکی خبریں باسی ہو گئیں۔
 حکمت کوئی ایسا پرچہ نہیں ہے کہ ایک دفعہ پڑھ لینے کے بعد بیکار ہو جاوے۔
 حکمت کوئی ایسا رسالہ نہیں ہے کہ اسکے گذشتہ پرچے پڑھیں باندھنے کے کام آویں بلکہ
 یہ وہ بیش ہاٹھی معلومات اور تازہ نسخہ حیات کا مجموعہ ہے کہ ہر وقت اسے فائدہ حاصل
 کیا جاتا ہے اور نئے پرچوں کے کہیں زیادہ پرانے نمبروں کی قدر کی جاتی ہے۔ اسکے پرچوں میں جو مفید کلام
 طبی نکات اور نایاب نسخہ حیات سینہ سینہ کے راز ایک تہ درج ہو چکے وہ آئندہ نمبروں میں
 نہیں ہو سکتے۔ اسلئے اسکے تمام گذشتہ و تازہ پرچے ہر حالت میں مفید ہیں۔ اسلئے گذشتہ پرچے
 تازہ پرچوں سے ہی زیادہ قیمت پاتے ہیں۔ یہی معلوم ہونے پر بعض نے انکی تجارت شروع کر دی
 تھی اور بعض بعض نے اسکا ایک ایک نمبر سچائے ۲ کے ۶ اور ۸ کو ناظرین حکمت سے
 خرید کر کے پھر مکمل جلدیں کئی کئی گنا زیادہ قیمت پر فروخت کی تھیں جس سے ناظرین حکمت آگاہ
 نہیں ہیں۔

ہمیں یہ معلوم ہونے پر کہ قریب قریب ہر ایک حکمت کے نئے ہونے والے خریدار کی یہ خواہش
 ہوتی ہے کہ اس کی تمام گذشتہ سالانہ جلدیں انہیں ملجاویں اور اسکے متعلق ہم سے اکثر دریافت
 کیا جاتا ہے۔ اسلئے مندرجہ ذیل گذشتہ سالوں کے تمام پرچوں کی جلدیں بندھوائی میں نا تمام جلدوں کو
 مکمل کر نیکے لئے اکثر پرچے زیادہ وقت سے پہلے پہنچائے گئے ہیں اور انکو خریدوار مکمل کر کے سرسبز
 تمام ولایتی کپڑے کی جلدوں کی صورت میں لایا گیا ہے۔ قیمت حسب ذیل ہے۔

حکمت مکمل جلد بابت ۱۹۰۹ء تک ۱۹۰۹ء تک حکمت مکمل جلد بابت ۱۹۰۹ء تک
 تازہ پرچہ حکمت بابت سٹان فی پرچہ ۲۰ گذشتہ نمبر علیحدہ علیحدہ نہیں ملنے وہ بھی چند ایک ہیں
 اس لئے اگر آپ کچھلی سالانہ جلدیں اپنے کتب خانہ میں رکھنا چاہیں اور آپ وقتاً فوقتاً ان سے
 فائدہ حاصل کرنا چاہیں تو فوراً منگوائیں ورنہ پھر ختم ہونے کے بعد کبھی بھی نہ مل سکیں گی۔

منیجر اخبار حکمت لاہور

العین جس میں آنکھوں کی حفاظت، تشریح، امراض، اسباب، علامات اور علاج وغیرہ کے متعلق طب قدیم و جدید کے روپوری پوری بحث مبحث ہے

اپنی طرز کی یہ پہلی کتاب ہے اسکی خوبی دیکھنے ہی سے معلوم ہو سکتی ہے۔ مصنفہ عالیجناب حکیم مولوی محمد عبدالعزیز صاحب کمال ایڈیٹر اخبار حکمت لاہور۔ اس کتاب میں صرف اصول علاج اور حفظان صحت پر پورا زور دیا گیا ہے بلکہ اہم غرض اس کتاب کی تصنیف سے صرف علمی و علمی تقاطو و حقائق کی قدر دان اور جدید تحقیقات سے اپنی معلومات میں اضافہ چاہنے والوں کی ضیافت طبع ہے۔ آنکھوں کے متعلق یہ ایک بسیط اور جامع کتاب ہے سینکڑوں کے استعمال کے متعلق پوری بحث اور انکی پہچان اور ترکیب پر سہی روشنی ڈالی گئی ہے اور ہر مرض کے جدا جدا یونانی اور ڈاکٹری نسخہ جات درج ہیں۔ علاوہ حکیموں اور ڈاکٹروں کے عام اصحاب بھی اس کتاب سے بے انتہا فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کتاب کے لکھنے وقت کوئی مفید پہلو چھوڑا نہیں گیا۔ اخیر میں ہوا زاروں کے متعلق تذکرہ ہے۔ قیمت فی جلد ۸۰

وجع المفاصل

یہ رسالہ بھی عالیجناب حکیم صاحب موصوف الصدور کی تصنیف ہے اس میں جوڑوں کی تشریح، حفاظت، امراض، اسباب، علامات علاج وغیرہ کے متعلق جامع بحث ہے۔ جدید تحقیقات سے زیادہ کام کیا گیا ہے مفصل کی تمام بیماریوں کو اس شرح و بسط سے بیان کیا گیا ہے جو دیکھنے ہی سے تعلق رکھتا ہے یہ کتاب سبھی صرف حکیموں اور ڈاکٹروں کیلئے بے انتہا مفید ہے بلکہ عام طور پر عام اصحاب بھی اس سے بے انتہا فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔ کتاب کی خوبی دیکھنے ہی پر منحصر ہے۔ قیمت ۱۰ علاوہ محمول

الضابطہ

جس میں استخراج اور درجہ وغیرہ ادویات مرکبہ پر پوری بحث کی گئی ہے اور ادویات کی مقررہ خوراک معلوم کرنے کی کئی طریقے واضح طور پر بیان کیے گئے ہیں ہر ایک طریقے پاس اس کتاب کا ہونا ضروریات ہے غیر طبییب ہی اگر اسے ملاحظہ فرمائیں تو منفعت سے خالی نہیں رہیں گے۔ اور نہایت ہی مفید خصوصاً اہل علم اصحاب سے ملاحظہ فرما کر یہ خوش ہوئے گے یہ کتاب ابو الحسن دکنی صاحب مدظلہ علیہما السلام کی مصنفہ ہے۔ قیمت فی جلد ۱۰ علاوہ محمول طبع کا پتہ۔ نیچر کمال پکت بخشی متعلقہ اخبار حکمت و الاسرار لاہور

یاد رکھئے

جب تک پوری طرح تشخیص مرض نہ ہو اور اسکا موقوفہ محل پہنچا نہ گیا اس وقت ادویہ استعمال نہ کی جاویں کہ کبھی نئی مرض نہ نسیج سکتا کیونکہ ہر شخص کی استعداد مزاجی مختلف ہے اور ابدان میں ایک ہی مرض مختلف اسباب سے پیدا ہو سکتا ہے یہی وجہ ہے کہ اکثر اوقات ایک ہی تجربہ نسخہ اسی مرض میں مفید نہیں ٹھاتا پھر آپ عام ہشتماری ادویہ کو جسکے مزاج اور ماہیت آپ محض ناواقف ہیں اس لئے جو تجربہ کر سکیں اس طرح جراثم کہتے ہیں ہر مرض کا علاج اسکے سبب کے زائل کو دینا ہے سبب اور موقوفہ محل کا معلوم کر لینا ایک تجربہ کا طریقہ کا کام ہے اسلئے آپ کو چاہئے کہ جان اور صحت جسمی عزیز چیز کے متعلق کسی اور قراؤ ماہر طبی سے مشورہ کریں جو دوسری محبت اور پوری توجہ سے آپ کے علاج کر سکے۔

عالیجناب حکیم مولوی محمد عبدالعزیز صاحب کمال ایڈیٹر اخبار حکمت الاسرار لاہور اس وقت کی مشہور اور مسلمہ و امراض مخصوصہ مردانہ نسوان کے خصوصیت کے ساتھ ہمہ علاج ہیں۔ آپ کی مشہرت اور کامیابی کا راز آپ کا وسیع تجربہ صحیح تشخیص گہری معلومات اور مریضوں کے ساتھ سچی اور سوزی کا برتاؤ ہے۔ آپ کی طبی قابلیت و وسعت معلومات علمی تجربہ کثرت میطالعو اور تجربہ کمال اخبار حکمت الاسرار سے معلوم ہو سکتا ہے۔ اور ہزار نامیوں مریضوں کی کامیابی اور شفا خانہ مخزن صحت (مطب کمال) اور کارخانہ ادویات یونانی کادیت کامیابی کے ساتھ جاری رہنا کافی سے زیادہ ثبوت ہے علاوہ طب حکیم کے مسلمہ ماہر حکیم ہونیکے آپ طب جدید یعنی ڈاکٹری اور سرجری کے بھی ایک سند یافتہ طبیب ہیں۔ لہذا تجربہ بھی آپ کو ضرورت ہو پانے یا اپنے کسی عزیز کی کسی خاص مرض کے متعلق مشورہ کر سکیں تو آپ ذیل کے پتے سے خط و کتابت کریں۔ عالیجناب حکیم صاحب آپ کو فوراً مشورہ دینگے اور اگر آپ کسی نوجوان اپنی نگرانی میں آپ کی اس مرض کے متعلق ادویہ تیار بھی کروا دیں گے اسے خطوط عالیجناب حکیم صاحب خود ہی ملاحظہ فرمائیں اور خود ہی آیتے ہیں اور ناصحت خاص اپنی قابل میں حکم و کار حکیم میں اور اگر کوئی کچھ اور وہ تجربہ کر کے اپنی بد بختی ہے ایسے خطوط پر منتظر رہیں اور کبھی نہ دیکھنا چاہئے تاکہ کوئی کسی آدمی کو اس خط کے کھولنے کی جرات نہ ہو اور جو اس خطے کو اپنی نگاہ میں نہ لائے وہ بھی ضروریات ہے۔

یہ تجربہ کار خانہ مخزن صحت، مطب کمال، متعلقہ اخبار حکمت لاہور

دواخانہ بیدک یونانی

متعلقہ اخبار حکمت الاسرار لاہور

یہ ہر ایک قسم کی مفرد و مرکب دوا کا دواخانہ دراصل کارخانہ مخزن صحت مطب کا بل کی ایک شاخ ہے جو عالمی جناب حکیم مولوی محمد عبدالعزیز صاحب کا بل کی سرپرستی میں نہایت کامیابی کی تہ جاری ہے۔ اس میں ہر ایک مفرد دوا تازہ اور اصلی ہم پہنچائی جاتی اور باقاعدہ طور پر عالمی جناب حکیم صاحب کی نگرانی میں تازہ اور اصلی اجزاء سے وہ مشہور مرکبات تیار کئے جاتے ہیں جن کی عام طور پر ضرورت رہتی ہے اور جو ہر ایک طب میں بتے جاتے ہیں۔ ہر قسم کے مشہور اطفال معجونیں، مفرحات، خمیرہ جات، لعوق، رب شرابت، عرق، روغن، قرص، جوہر کے

شرح دست، پانی، ویسی لیونڈر، اچار چٹنیاں وغیرہ وغیرہ اپنے اصلی اور پورا اجزاء سے اصلی تیار کیے جاتے ہیں اور پوری مدداری کیساتھ ارسال کئے جاتے ہیں جب کہ بھی آپ کو یا آپ کے کسی دوست کو کسی حکیم صاحب کے مجوزہ نسخہ کے بنوانیکی ضرورت ہو یا خاص مفرد دوا تازہ اور اصلی درکار ہوں اس وقت اس وقت سے آپ کو بھی کیا کتب کا قوعز ملے گا اور تازہ اصلی اور خالص وہ یہ سب کی وجہ سے جن غرض کے لئے آپ کو طلب کریں گے وہ بھی پوری ہوگی اور پورا فائدہ دیکھنے کی

کامل کتب بخنسی لاہور

طبی محفول کتب اپنے خراج و لاگت پر طبع کرنے کے لئے ہر مالی خدمت پر بھی آمادہ رہتی ہے جو بزرگ طبی خدمات کا شوق اور کھتے ہوں مگر ان کے چھوٹے اور پھر اشتہار و فروخت وغیرہ کے بکھیروں کے گھیرتے ہوں اس طرف توجہ فرماویں یہ بخنسی انکی حسب خواہش ہر ایک ایسی ہی تعمیل کیلئے حاضر ہے علاوہ اس قسم کی طبی کتب کا ذخیرہ اس بخنسی میں جس کا فروخت موجودہ ہے اور طبی نایاب کتب خصوصاً قلمی نسخوں کی خرید و فروخت اسکے ذریعہ ہوتی ہے

اصلاح النسوان

اس کتاب میں عورتوں کی تمام لعراض مخصوصہ کا مفصل ذکر ہے ہر ایک مرض کی شناخت، علل، اور علاج میں مجرب و خوب نتائج ہیں اکثر نسخے موقوفہ الملک شاہ اور جناب حکیم عبدالعزیز صاحب جمعیہ دہلوی کے مطب خاص کے ہیں قیمت فی جلد

پنج روپے رٹا، مخزن و صحت مطب کا بل کی متعلقہ اخبار حکمت لاہور

